فرامینِ الٰہی پر مشتمل اسلامی تعلیمات بزبانِ رسولِ معظم ﷺ
110
اَحادیثِ قُدسیہ
ترجمہ
مفتی عبدالولی خان
دارالسلام

احادیث قدسیہ 1

توحید کی عظمت وفوقیت

جولائے گا ایک نیکی تو اس کے لئے ہے دس اس جیسی اور میں اس سے زیادہ بھی دوں گا اور جو کوئی برائی کرے گا اس کا بدلہ اسی جیسی برائی (ایک برائی کا گناہ ایک لکھا جائے گا) یا میں اس کو بھی معاف کردوں اور جو کوئی قریب ہوتا ہے مجھ سے ایک بالشت میں اس کے اس کے ایک بازو بھر قریب ہو جاتا ہوں اور جو کوئی ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے مجھ سے میں اس کے دو ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور جو چل کر میری طرف آتا ہوں میں اس کی طرف آتا ہوں دوڑ کر اور جو مجھ سے ملاقات کرے گا زمین بھر کر گناہوں کے ساتھ لیکن اس نے شرک نہ کیا ہو میرے ساتھ کچھ بھی تو میں اس سے ملوں گا اسی قدر مغفرت کے ساتھ (شرط یہی ہے کہ اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں کسی کو)

صحیح مسلم الذکر و الدعاء،باب فضل الذکر والدعاء،حدیث 2687

احادیث 2

ذرہ بھر ایمان کی قدر و قیمت

ابوسعید خدری ؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی بھی اپنے دنیوی حق کے بارے میں اتنا اصرار و تکرار نہیں کرتا۔

جتنا اصرار و تکرار جتنا اصرار و تکرار اہل ایمان اپنے رب سے اپنے ان مومن بھائیوں ل اتنا اصرار و تکرار نہیں کرتا جتنا اصرار و تکرار جتنا اصرار و تکرار اہل ایمان اپنے رب سے اپنے ان مومن بھائیوں کیلئے کریں گے جو (بعض گناہوں کی وجہ سے) جہنم میں داخل کئے گئے آپ ﷺ نے فرمایا اہل ایمان عرض کریں گے اے ہمارے رب یہ ہمارے بھائی ہمارے ساتھ نمازیں پڑھتے ہمارے ساتھ روزے رکھتے اور ہمارے ساتھ حج کرتے تھے تو نے انہیں جہنم میں داخل کر دیا اللہ تعالیٰ فرمائے گا جاؤ ان میں سے جنہیں تم پہچانتے ہو انہیں (جہنم) سے نکال لو تو آپ ﷺ نے فرمایا تو وہ (جنتی لوگ) ان جہنم میں جانے والوں کے پاس آئیں گے اور انہیں ان کی شکلوں سے پہچان لیں گے آگ نے ان میں سے بعض کو نصف پنڈلیوں تک جلا دیا ہوگا اور بعض کو ٹخنوں تک وہ انہیں جہنم سے نکال لائیں گے اور کہیں گے اے ہمارے رب جن کے بارے میں تو نے ہمیں حکم دیا تھا انہیں ہم نکال لائے نبی پاک ﷺ نے فرمایا رب تعالیٰ ان سے فرمائے گا جس کے دل میں وزن دینار کے برابر ایمان ہے اسے بھی نکال لو پھر فرمائے گا جس کے دل میں نصف دینار وزن کے برابر ایمان ہے اسے بھی نکال لو یہاں تک فرمادے گا جس کے دل میں (ذرہ برابر) ایمان ہے (اسے بھی نکال لو)

سنن النسائی ،باب زیادہ الایمان، حدیث 5013سنن ابن ماجه السنة، باب فی الایمان، حدیث 60

احادیث قدسیہ 3

ایمان کے بغیر قریبی رشتے داری بھی کام نہیں آئے گی

ابوھریرہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن نبی ﷺ اپنے باپ آذر سے ملیں گے جبکہ آذر کے چہرے پر سیاہی اور غبار چھایا ہوگا ابراہیم ؑ اس سے کہیں گے میں نے تجھے کہا نہیں تھا کہ میری نافرمانی نہ کرنا؟ باپ جواب دے گا آج کے دن میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا ابراہیم ؑ رب سے دعا کریں گے اے میرے رب بے شک تو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا قیامت

کے دن مجھے رسوانہیں کرے گا اس سے بڑی رسوائی اور کیا ہوگی؟ جو مجھے میرے گمراہ اور رحمت سے دور باپ کی وجہ سے مل رہی ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے کافروں پر جنت حرام کر دی ہے پھر کہا جائے گا اے ابراہیم دیکھ تیرے پاؤں کے نیچے کیا ہے؟ دیکھیں گے تو اچانک ایک خون میں لتھڑا ہوا بجو ہوگا۔ پھر اسے ٹانگوں سے پکڑ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا

صحيح البخاری ، احاديث الانبياء، باب قول الله، حديث 3350

احادیث قدسیہ 4

ہلکے ترین عذاب سے بچنے کے لئے بھی شرک سے اجتناب ضروری ہے

انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس دوزخی سے جسے سب سے کم عذاب ہوگا فرمائے گا اگر دنیا کی تمام چیزیں تیری ہوں تو کیا تو اس عذاب سے بچنے کے لئے وہ تمام (چیزیں) فدیہ کر دے گا؟ وہ کہے گا ہاں اللہ تعالیٰ فرمائے گا جب تو پشتِ آدم میں تھا تو میں نے تجھ سے بہت کم طلب کیا تھا (وہ یہ تھا) کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرانا مگر تو نے شرک ہی کو اختیار کیا

صحيح البخاری الرفاق، صفة الجنة والنار، حديث 6557، صحيح مسلم صفات المنافقين، باب طلب الكافر الغداء بمل، الارض ذهبا، حديث 2805

احادیث قدسیہ 5

ریاکاری کی مذمت

محمود بن لبید ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے تم پر سب سے زیادہ خوف شرکِ اصغر کا ہے صحابہ ؓ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ شرکِ اصغر کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ریاکاری قیامت کے دن اللہ تعالیٰ لوگوں کو اُن کے اعمال کا بدلہ دیتے وقت ریاکاروں سے کہے گا تم انہی کے پاس جاؤ جن کے لئے تم دنیا کے اعمال دکھاوا اور ریاکاری کرتے تھے سو دیکھو کیا تم ان کے پاس کوئی بدلہ پاتے ہو

مسند احمد4285

احادیثِ قدسیہ 6

اللہ تعالیٰ کی مشرک اور شرک دونوں سے بے نیاز ہے

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ میں دوسرے تمام شریکوں کے مقابلے میں شراکت داری اور حصہ داری سے سب سے زیادہ مستغنی اور بے نیاز ہوں جو کوئی ایسا عمل کرے جس میں اس نے میرے ساتھ میرے غیر کو بھی شریک کیا ہو (ریاکاری کی ہو) میں اسے اس کے حصے داری والے عمل سمیت چھوڑ دوں گا

صحيح مسلم الزهد،باب تحريم الرياء،حديث 2985

احادیث قدسیہ 7

نیت کی خرابی کا انجام

ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا بے شک قیامت کے دن تمام لوگوں سے پہلے جس شخص کے خلاف فیصلہ کیا جائے گا وہ آدمی ہے جو شہید (قتل) کیا گیا تھا اسے (اللہ کے حضور) پیش کیا جائے گا اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتیں یاد کرائے گا (کہ میں نے تجھے فلاں فلاں نعمتوں سے نوازا تھا) وہ انہیں پہچان لے گا (اقرار کرلے گا) اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے ان کے بدلے میں کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا میں نے تیرے راستے میں لڑائی کی یہاں تک کہ میں شہید کر دیا گیا اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا تو تو اس لئے لڑا تھا کہ تجھے جری اور بہادر کہا جائے لہٰذا تجھے بہادر کہہ دیا گیا ہے (تجھے یہ صلہ مل گیا ہے) پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا چنانچہ اسے چہرے کے بل گھسیٹا جائے گا یہاں تک کہ جہنم میں ڈال دیا جائے گا دوسرا وہ شخص ہے جس نے دین کا علم حاصل کیا اُسے دوسروں کو سکھایا اور قرآن پڑھا چنانچہ اسے پیش کیا جائے گا پھر اللہ تعالیٰ اپنی نعمتیں یاد کرائے گا وہ انہیں پہچان کر (اقرار) کرلے گا اللہ تعالیٰ پوچھے گا تو نے ان نعمتوں کے سبب (اور ان کے بدلے میں) کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا میں نے علم سیکھا اور دوسروں کو سکھایا اور تیری رضا کے لئے قرآن پڑھتا رہا اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ کہا تو نے علم اس لئے حاصل کیا تھا کہ تجھے عالم کہا جائے اور قرآن اس لئے پڑھا تھا کہ تجھے قاری کہا جائے سو بلاشبہ تجھے دنیا میں ایسا کہہ لیا گیا ہے پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا تو اسے چہرے سے گھسیٹا جائے گا اور جہنم میں ڈال دیا جائے گا اور تیسرا وہ شخص ہے جسے اللہ تعالیٰ نے کشادگی اور فراخی عطا فرمائی تھی اور اسے ہر قسم کے اموال سے نوازا تھا اسے پیش کیا جائے گا اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتیں یاد کرائے گا وہ انہیں پہچان کر (اقرار کر) لے گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے ان نعمتوں کی وجہ سے (اور ان کے بدلے میں) کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا میں نے کوئی ایسا راستہ نہیں چھوڑا جس میں خرچ کئے جانے کو تو پسند کرتا ہو مگر میں نے اس میں تیری رضا کے لئے خرچ کیا اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا بلکہ تو نے تو یہ اس لئے کیا تھا کہ کہا جائے کہ
وہ بڑا سخی ہے چنانچہ کہہ لیا گیا اب اس کے متعلق حکم دیا جائے گا تو اسے چہرے کے بل گھسیٹا جائے گا پھر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

صحیح مسلم،کتاب الامارہ،باب من قاتل للریاء،والسمعة استحق النارحدیث 1905

احادیث قدسیہ 8

اہل توحید کی فوقیت اور یہود ونصاریٰ کی سزا

ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حشر کے وقت اس امت کے 3 گروہ ہوں گے ایک گروہ ان لوگوں کا ہے جو جنت میں بغیر حساب کے داخل ہو جائیں گے دوسرا گروہ وہ ہے جس کا آسان حساب ہوگا پھر وہ جنت میں چلے جائیں گے اور تیسرا گروہ ان لوگوں کا ہے جو اس حال میں آئیں گے کہ ان کی پشتوں پر مضبوط پہاڑوں کی مانند گناہ ہوں گے اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں پوچھے گا جبکہ وہ انہیں خوب اچھی طرح جانتا ہوگا کہے گا یہ کون ہیں؟ فرشتے جواب دیں گے اے اللہ!! یہ تیرے بندوں میں سے ہیں تو اللہ فرمائے گا یہ گناہ ان سے اتار لو اور یہود ونصاریٰ پر ڈال دو اور انہیں میری رحمت کے سبب جنت میں داخل کردو۔

المستدرک للحاکم 581

احادیث قدسیہ 9

بغیر حساب کتاب کے جنت میں جانے والے لوگ

ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا زمانہ حج میں مجھ پر امتیں پیش کی گئیں (دکھلائی گئیں) میں نے اپنی امت کو دیکھا تو مجھے ان کی کثرت اور حالت و کیفیت نے خوش کیا انہوں نے اپنی (کثرت سے) ہموار زمین اور پہاڑ بھر دیے تھے اللہ تعالیٰ نے پوچھا!!! اے محمد!!! کیا تو خوش ہو گیا ہے؟ میں نے کہا جی ہاں!! اے میرے رب اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان کے ساتھ ستر ہزار وہ لوگ بھی ہوں گے جو جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے یہ وہ لوگ ہوں گے جو جھاڑ پھونک نہیں کراتے نہ داغ لگواتے ہیں اور نہ بدشگونی لیتے ہیں صرف اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں (یہ بات سن کر) عکاشہ نے کہا (اے اللہ کے رسول ﷺ) دعا کیجئے کہ اللہ مجھے ان میں سے کر دے پھر ایک اور آدمی نے کہا اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھے بھی ان میں سے کر دے آپ ﷺ نے فرمایا اس بارے میں عکاشہ تجھ سے سبقت لے گیا۔

صحیح ابن حبان، حدیث 6084، مسند احمد جلد 1 403 454

احادیث قدسیہ 10

اللہ تعالیٰ کی رحمت اسکے غضب سے بڑی ہے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ عزّ وجل فرماتا ہے میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی۔

صحیح البخاری، بدء الخلق، باب ما جاء فی قول اللہ، حدیث 3194، صحیح مسلم 2751

احادیث قدسیہ 11

نیکی کا ارادہ کر لینا بھی نیکی ہے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) فرماتا ہے جب میرا کوئی بندہ برائی اور (گناہ) کر، نے کا ارادہ کرے تو اسے اس وقت تک نہ لکھو جب تک کہ وہ اس سے سرزد نہ ہوا گر وہ اس برائی کا ارتکاب کر لے تو تو اسے (ایک) گناہ ہی لکھو اور اگر اس نے اسے میری خاطر چھوڑ دیا تو اس کے لئے ایک نیکی لکھو جب وہ نیکی کرنے کا ارادہ کرے اور لیکن اسے نہ کر سکے تو اس کے لئے ایک نیکی لکھ دو پھر اگر وہ نیکی کر لے تو وہ اس کے لئے دس سے سات سو گنا تک لکھو۔

صحیح البخاری التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ، حدیث 7501، صحیح مسلم 128

احادیث قدسیہ 12

اللہ تعالیٰ کے علم و قدرت پر جرات کرنے کا انجام

ابوھریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بنی اسرائیل میں دو آدمی تھے وہ آپس میں بھائی بنے ہوئے تھے اِن میں سے ایک گناہ کرتا رہتا تھا اور دوسرا عبادت میں رہتا تھا عبادت گزار شخص دوسرے کو مسلسل گناہ کرتے ہوئے دیکھتا تو اسے کہتا باز آ جا ایک دن اِس نے اُسے کسی گناہ کا ارتکاب کرتے ہوئے دیکھا تو اُسے کہا باز آ جا گناہ گار شخص نے کہا میرا معاملہ میرے رب پے چھوڑ دے کیا تجھے مجھ پر نگہبان بنایا گیا ہے؟ اِس پر عبادت گزار شخص نے کہا اللہ کی قسم اللہ تیری مغفرت نہیں کرے گا یا (یہ کہا) اللہ تجھے جنت میں داخل نہیں کرے گا تو اللہ نے ان دونوں کی روحیں قبض کر لیں چنانچہ دونوں کی روحیں

اللہ رب العالمین کے پاس جمع ہوئیں اللہ تعالیٰ نے اس عبادت گزار سے فرمایا کیا تجھے میرے بارے میں علم تھا؟ (میں اس گناہ گار کو نہیں بخشوں گا؟) یا جو کچھ میرے ہاتھ میں ہے (اس کے روکنے پر) پر تو قدرت رکھتا تھا؟ اور گناہ گار سے فرمایا جا میری رحمت کے سبب جنت میں داخل ہو جا اور دوسرے کے بارے میں (فرشتوں کو) حکم دیا کہ اسے آگ کی طرف لے جاؤ

باب فی انھی عن النغی،حدیث 4901

احادیث قدسیہ 13

اللہ تعالیٰ کے علم وقدرت پر جرات کرنے کا انجام

جندب بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے یہ کہا کہ اللہ کی قسم!! اللہ تعالیٰ فلاں فلاں کی مغفرت نہیں کرے گا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کون ہے جو مجھ پر اس بات کی قسم کھاتا ہے کہ میں فلاں شخص کی مغفرت نہیں کروں گا ؟ بے شک میں نے اس کی مغفرت کر دی اور تیرے اعمال ضائع کر دیے

صحیح مسلم البروالصلہ،باب النہی عن تقبط الانسان من رحمۃ تعالی،حدیث 2621

احادیث قدسیہ 14

اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت وسیع ہے

ابو سعید خدریؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے گزشتہ زمانے کے لوگوں میں سے ایک شخص کا ذکر کیا اور آپ ﷺ نے ایک بات کہی یعنی کہ اللہ نے اسے مال اور اولاد سے نوازا تھا جب (اسکی) موت کا وقت آ گیا تو اس نے اپنے بیٹوں سے کہا تمہارا کیسا باپ تھا؟ انہوں نے کہا آپ بہترین باپ تھے اس نے کہا میں نے اللہ کے ہاں کوئی نیکی نہیں بھیجی (کوئی اچھا کام نہیں کیا) اور اگر اللہ کا مجھ پر بس چل گیا تو مجھے عذاب دے گا اس لئے خیال رکھنا جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا یہاں تک کہ جب میں کوئلہ ہو جاؤں تو مجھے پیس لینا اور پھر جب تیز آندھی والا دن ہو تو اِس روز مجھے ہوا میں اڑا دینا نبی کریم ﷺ نے فرمایا میرے رب کی قسم اِس شخص نے ان سے اس بات پر عہد و پیمان لے لیا چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا (اسے جلا دیا) اور پھر تیز آندھی والے دن اس کی راکھ ہوا میں اڑا دی
اللہ تعالیٰ نے اس (راکھ کو) حکم دیا کہ حاضر ہو جا تو وہ مکمل انسان بن کر کھڑا ہو گیا اللہ نے پوچھا میرے بندے تو نے جو کچھ کیا تجھے اس پر کس چیز نے ابھارا اس نے کہا تیرے خوف اور تیرے ڈر نے نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے یہ سن کر اس پر رحم فرما دیا یا یہ فرمایا اس کے ساتھ اِسی (رحم) کا برتاؤ کیا۔

صحیح البخاری التوحید،باب قول اللہ،تعالی،حدیث 7508،صحیح مسلم التوبۃ،باب فی سعۃ رحمۃ اللہ تعالی و انھا تغلب غضبہ، حدیث 2757

احادیث قدسیہ 15

اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شوق

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میرا بندہ مجھ سے ملنا پسند کرتا ہے تو میں بھی اس سے ملنا مسند کرتا ہوں اور جب وہ مجھ سے ملنا ناپسند کرے تو میں بھی اس سے ملنا ناپسند کرتا ہوں۔

صحیح البخاری التوحید،باب قول اللہ تعالیٰ،حدیث 7504

احادیث قدسیہ 16

اللہ تعالیٰ آخرت میں اہل ایمان کی پردہ پوشی کرے گا

صفوان بن محرز مازنی بیان کرتے ہیں کہ ایک بار عبداللہ بن عمرؓ کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے چل رہا تھا کہ اچانک ایک شخص سامنے آ گیا اور پوچھا (قیامت کے دن اللہ اور بندے کے درمیان ہونے والی) خفیہ گفتگو کے بارے میں آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سنا ہے؟ عبداللہ بن عمر نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ مومن کو اپنے قریب کرے گا اور اس پر اپنا پردہ ڈال کر اسے چھپا لے گا اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کیا تجھے فلاں گناہ یاد ہے؟ وہ مومن کہے گا ہاں اے میرے پروردگار آخر جب اللہ اس سے اپنے گناہ کا اقرار کروا لے گا اور بندے کو یہ احساس ہو جائے گا کہ اب اس کی ہلاکت یقینی ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے دنیا میں تیرے گناہوں پر پردہ ڈالا اور آج بھی تجھے بخشتا ہوں چنانچہ اِسے اس کی نیکیوں کی کتاب دے دی جائے گی لیکن کافر اور منافق کے متعلق ان پر گواہ (ملائکہ انبیاء اور تمام جن وانس) کہیں گے یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ باندھا تھا خبردار ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہو گی۔

صحیح البخاری المظالم،باب قول اللہ تعالیٰ،حدیث 2441،و صحیح مسلم التوبۃ،باب فی سمعۃ رحمۃ اللہ تعالیٰ علی المؤمنین،حدیث 2768

احادیث قدسیہ 17

اللہ کی طرف سے مومن کے ہر عمل کی قدردانی

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل فرماتا ہے بلاشبہ مومن میرے نزدیک خیر کے ہر مقام پر ہے وہ میری اس حال میں بھی حمد وستائش کرتا ہے جب اس کی روح کو اس کے دونوں پہلوؤں سے نکال رہا ہوتا ہوں۔

مسند احمد 3612

احادیث قدسیہ 18

بے جا سوالات کرنا ناپسندیدہ عمل ہے

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ عزّوجل فرماتا ہے بے شک تیری امت مسلسل یہ کہتی رہے گی یہ کیا ہے؟ یہاں تک کہ وہ یہ بھی کہہ دیں گے کہ یہ تو اللہ ہے جس نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو اللہ کو کس نے پیدا کیا؟

صحیح مسلم الایمان،باب بیان الوسوسہ فی الایمان،حدیث 136

احادیث قدسیہ 19

تکبر کرنا حرام ہے

ابوسعید خدری ؓ اور ابوھریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل فرماتا ہے بڑائی میری چادر اور عزت (قوت وطاقت اور غلبہ) میرا پہناوا ہے جو شخص ان دونوں میں سے کوئی ایک چیز بھی مجھ سے چھیننے کی کوشش کرے گا میں اسے آگ میں ڈالوں گا۔

صحیح مسلم البروالصلة،باب تحریم الکبر،حدیث 2620،و سنن ابی داؤد اللباس،باب ماجاء فی الکبر،حدیث 4090،و سنن ابن ماجه ابواب الزهد،باب البراءة من الکبر و التواضع،حدیث 4174

احادیث قدسیہ 20

گردش زمانہ اللہ کے ہاتھ میں ہے

ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل فرماتا ہے ابن آدم مجھے ایذا (تکلیف) دیتا ہے وہ زمانے کو گالی دیتا ہے حالانکہ زمانہ تو میں ہوں (یعنی اس کو پھیرنے کا) اختیار میرے ہاتھ میں ہے رات اور دن کو میں پھیرتا ہوں۔

صحیح البخاری التفسیر،باب وما یهلکنا الا الدهر،حدیث 2648،و صحیح مسلم الالفاظ من الادب و غیرها،باب النهی عن سب الدهر، حدیث 2246

احادیث قدسیہ 21

نہ میرا کوئی ہمسر ہی ہے

ابوھریرہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابن آدم نے مجھے جھٹلایا حالانکہ اسے یہ حق حاصل نہیں ہے اِس نے مجھے گالی دی حالانکہ یہ اسکے لئے جائز نہ تھا اس کا مجھے جھٹلانا اس کا یہ کہنا ہے کہ اللہ نے جس طرح مجھے پہلی مرتبہ پیدا کیا ہے دوبارہ اس طرح ہرگز زندہ نہیں کرے گا حالانکہ پہلی بار پیدا کرنا میرے لئے دوبارہ زندہ کرنے سے زیادہ آسان نہیں (بلکہ دونوں برابر ہیں)

اور اس کا مجھے گالی دینا اس کا یہ کہنا ہے کہ اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی ہے حالانکہ میں یکتا و بے نیاز ہوں نہ میں نے کسی کو جنم دیا ہے نہ میں کسی سے پیدا ہوا ہوں اور نہ میرا کوئی ہمسر ہی ہے۔

صحیح بخاری، التفسیرحدیث 4974

احادیث قدسیہ 22

تقدیر کے مطابق عمل کرتے جاؤ

عبدالرحمٰن بن قتادہ سلمیٰ ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل نے آدم کو پیدا فرمایا پھر اس کی پشت سے اس کی اولاد کو نکالا اور فرمایا یہ جنت میں ہوں گے اور مجھے کوئی پرواہ نہیں اور یہ گروہ جہنم میں ہوگا اور مجھے کوئی پرواہ نہیں ایک کہنے والے نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ پھر ہم کس بنیاد پر عمل کریں آپ ﷺ نے فرمایا تقدیر کے مطابق

احادیث قدسیہ 23

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو ستاروں سے منسوب کرنا کفر ہے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے اپنے رب کا وہ فرمان نہیں دیکھا؟ اس کا فرمان ہے کہ میں نے اپنے بندوں پر جو بھی نعمت برسائی تو اِن میں ایک گروہ اس نعمت کے ساتھ کافر ہو گیا وہ کہتے ہیں کہ یہ ستاروں کا کمال ہے اور ستاروں کے ذریعے سے ہے

صحیح مسلم الایمان،باب کفر من قال حدیث 72

احادیث قدسیہ 24

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرامؓ کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے وہ لوگ ہنس رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تمہیں اس کا علم ہو جائے جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ گے اس پر جبرائیل آئے اور کہا اللہ تعالیٰ آپ سے فرماتا ہے کہ آپ میرے بندوں کو کیوں نا امید کر رہے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان صحابہ کرامؓ کے پاس واپس جا کر ان سے کہنے لگے سیدھے ہو جاؤ آپس میں قریب ہو جاؤ اور بشارت قبول کرو

صحیح ابن حبان حدیث 113

احادیث قدسیہ 25

جنت اور جہنم کی پیدائش

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب جنت کو پیدا کیا تو جبرائیل امین سے فرمایا کہ جاؤ اسے دیکھو چنانچہ وہ گئے اِسے دیکھ کر واپس آئے اور عرض کی اے میرے رب!! تیری عزت کی قسم جو بھی اس کے بارے میں سنے گا (وہ عمل کر کے) اس میں داخل ہی ہو گا پھر اللہ نے اسے سختیوں اور ناپسندیدہ چیزوں سے ڈھانپ دیا اور فرمایا اے جبرائیل ! جاؤ اور (اب) اسے دیکھ کر آؤ جبرائیلؑ گئے اور دیکھنے کے بعد آ کر کہنے لگے اے میرے رب!! تیری عزت کی قسم!! مجھے تو یہ خطرہ لاحق ہوا کہ اس میں کوئی بھی داخل نہیں ہو سکے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر جب اللہ نے آگ کو پیدا کیا تو جبرئیل کو حکم دیا کہ جاؤ اسے دیکھ کر آؤ جبرائیلؑ گئے اسے دیکھا اور آ کر عرض کی اے میرے رب تیری عزت کی قسم!! جو بھی اس کے بارے میں سنے گا تو اس میں داخل نہ ہو گا پھر اللہ تعالیٰ نے اسے شہوتوں اور لذتوں سے ڈھانپ دیا اور جبرائیل کو حکم دیا کہ جاؤ اور اسے دیکھ کر آؤ جبرائیلؑ گئے اور واپس آ کر کہنے لگے اے میرے رب!! تیری عزت کی قسم بلاشبہ مجھے خوف لاحق ہوا ہے کہ اس میں داخل ہونے سے کوئی بھی نہیں بچے گا

سنن ابی داؤد السنة باب فی خلق الجنة والنار،حدیث 4744

احادیثِ قدسیہ 26

اللہ نے اپنے نیک بندوں کیلئے کیا کچھ تیار کررکھا ہے

ابوہریرہؓ رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ کچھ تیار کررکھا ہے جو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال تک آیا

صحیح البخاری ، بدء الخلق حدیث 3244

احادیث قدسیہ 27

اللہ تعالیٰ کا اہل جنت سے ہمکلام ہونا

ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا یقینا اللہ تعالیٰ اہلِ جنت کو مخاطب کرے گا اے اہل جنت! تو وہ کہیں گے اے ہمارے رب!! ہم حاضر ہیں ہم مستعد ہیں ساری بھلائی تیرے دونوں ہاتھوں میں ہے اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا کیا تم خوش ہوگئے ہو؟ تو وہ جواب دیں گے کہ ہمیں کیا ہے کہ ہم راضی نہ ہوں جبکہ تو نے ہمیں وہی کچھ عطا کردیا ہے جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا نہیں کیا؟ رب تعالیٰ فرمائے گا کیا تمہیں اس سے افضل نعمت عطا نہ کروں؟ جنتی کہیں گے اے ہمارے رب!! ان نعمتوں سے افضل اور کون سی چیز ہوسکتی ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا (وہ نعمت میری رضامندی ہے) اب میں تم پر اپنی رضامندی اتارتا ہوں اس کے بعد تم پر کبھی غصہ نہ ہوں گا

صحیح البخاری التوحید باب کلام الرب مع اهل الجنة،حدیث 7518

حدیث 28

جنتی جو بھی خواہش کرے گا وہ پوری ہوگی

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک دن نبی ﷺ بیان فرمارہے تھے اس وقت آپ ﷺ کے پاس ایک بادیہ نشین بھی بیٹھا ہوا تھا اہل جنت میں سے ایک شخص اپنے رب سے کھیتی باڑی کرنے کی اجازت مانگے گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تجھے ابھی وہ چیز ملی نہیں جو تو چاہتا ہے؟ بندہ عرض کرے گا کیوں نہیں؟ لیکن میں پسند کرتا ہوں کہ کھیتی باڑی کروں (اسے اجازت مل جائے گی) تو وہ جلدی کرے گا

بیج بوئے گا اور پلک جھپکنے سے پہلے کھیتی اُگے گی برابر ہوکر پک جائے گی اس کی کٹائی ہوکر پہاڑوں جیسے ڈھیر لگ جائیں گے اللہ تعالیٰ فرمائے گا ابن آدم!! لے لے یقینا تیرا پیٹ کوئی چیز نہیں بھر سکتی اس اعرابی نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ یہ شخص قریشی یا انصاری ہوگا اس لئے کہ یہی لوگ زراعت پیشہ ہیں جبکہ ہم زراعت پیشہ نہیں ہیں (یہ سن کر) رسول اللہ ﷺ ہنس دیئے

صحیح البخاری التوحید،باب کلام الرب مع اهل الجنة حدیث 7519

احادیث قدسیہ 29

جہنم سے نجات پانے والا آخری شخص

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والا شخص وہ ہوگا جو کبھی تو چلے گا کبھی منہ کے بل گرے گا اور کبھی اسے آگ جلائے گی جب وہ آگ سے گزر جائے گا تو اس کی طرف متوجہ ہوکر کہے گا بہت

برکت والی ہے وہ ذات جس نے مجھے تجھ سے نجات دی یقیناً اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ چیز عنایت فرمائی جو اس نے اولین وآخرین میں سے کسی کو نہیں بخشی پھر اس کے لئے ایک درخت بلند کر کے سامنے کر دیا جائے گا وہ کہے گا اے میرے رب مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کے سائے سے سایہ حاصل کروں اور اس کے (نیچے موجود) پانی سے پانی پیوں اللہ عزوجل فرمائے گا اے ابن آدم ممکن ہے اگر میں تیری یہ خواہش پوری کر دوں تو تو مجھ سے اور مانگے وہ کہے گا نہیں اے میرے رب اور رب تعالیٰ سے عہد کرے گا کہ اس کے علاوہ وہ کچھ نہیں مانگے گا رب تعالیٰ اسے معذور ہی سمجھے گا کیونکہ وہ ایسی چیز دیکھے گا جس پر اس سے صبر نہیں ہو سکے گا چنانچہ اللہ تعالیٰ اسے اس درخت کے قریب کر دے گا تو یہ اس کے سایے تلے بیٹھے گا اور اس کا پانی پیے گا پھر اس کے سامنے ایک اور درخت بلند کر دیا جائے گا جو پہلے سے زیادہ خوبصورت ہوگا تو یہ بندہ کہے گا اے میرے رب تو مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کا پانی پیوں اور اس کے سایے میں بیٹھوں اس کے علاوہ میں اور کچھ نہیں مانگوں گا رب تعالیٰ کہے گا اے ابن آدم کیا تو نے مجھ سے یہ عہد نہیں کیا تھا کہ تو اور کچھ نہیں مانگے گا پھر فرمائے گا کہ اگر میں نے تجھے اس کے قریب کر دیا تو تو مجھ سے اور مانگ بیٹھے گا اس پر وہ رب تعالیٰ سے عہد کرے گا کہ وہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں مانگے گا اس کا رب اسے معذور سمجھے گا کیونکہ وہ ایسی چیز دیکھے جس پر وہ صبر نہیں کر سکے گا لہٰذا اللہ تعالیٰ اسے اس کے قریب کر دے گا چنانچہ وہ اس کے سایے میں بیٹھے گا اور اسکا پانی پئے گا اس کے بعد اس کے سامنے جنت کے دروازے کے پاس ایک اور درخت نمودار کیا جائے گا جو پہلے دو درختوں سے زیادہ خوبصورت ہوگا ابن آدم کہے گا اے میرے رب!! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس سے سایہ حاصل کروں اور اس کا پانی پیوں اس کے بعد میں تجھ سے کچھ بھی نہیں مانگوں گا جبکہ رب تعالیٰ اسے معذور ہی سمجھے گا کیونکہ وہ ایسی چیز دیکھ رہا ہوگا جس پر اسے صبر نہیں ہو سکے گا رب تعالیٰ اسے اس درخت کے قریب کر دے گا جب اسے اس کے قریب کر دے گا تو وہ اہل جنت کی آوازیں سنے گا پھر کہے گا اے میرے رب مجھے جنت میں داخل کر دے اب اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے ابن آدم!! تیرا پیٹ کس چیز سے بھرے گا؟ کیا تو اس پر راضی ہے کہ میں تجھے دنیا اور اس کے مثل دے دوں؟ ابن آدم کہے گا اے میرے رب کیا تو مجھ سے مذاق کرتا ہے حالانکہ تو رب العالمین؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے ابن آدم!! میں تجھ سے مذاق نہیں کر رہا ہوں بلکہ میں تو جو چاہوں اس کے کر گزرنے پر قادر ہوں۔

صحیح مسلم الایمان،باب اھل النار خروجا،حدیث 187

احادیث قدسیہ 30

جو سب سے آخر میں جہنم نکلے گا

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس شخص کو جانتا ہوں جو سب سے آخر میں جہنم نکلے گا اور سب کے بعد جنت میں داخل ہوگا اس سے کہا جائے گا تو نے فلاں فلاں گناہ کیا تھا اور فلاں فلاں دن فلاں فلاں گناہ کیا تھا پھر اس سے کہا جائے گا تیرے لئے اس ہر گناہ کے بدلے میں ایک نیکی ہے اس پر وہ بندہ کہے گا اے میرے رب بلاشبہ میں نے کچھ ایسے گناہ بھی کئے ہیں جو مجھے یہاں نظر نہیں آ رہے ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ (یہ بات بیان کرتے ہوئے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس رہے تھے یہاں تک کہ آپ کی نواجذ (ڈاڑھیں) بھی ظاہر ہوگئیں

جامع الترمذی حدیث 2596

احادیث قدسیہ 31

شہید کا مقام ومرتبہ

مسروقؓ فرماتے ہیں کہ ہم نے عبداللہ بن مسعودؓ سے اس آیت کے بارے میں پوچھا جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے ہیں ان کو ہرگز مردہ نہ سمجھیں بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس روزی دیے جاتے ہیں تو انہوں نے کہا ہم نے اس کے بارے میں اللہ کے نبی ﷺ سے سوال کیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا ان کی ارواح سبز پرندوں کے پیٹوں میں ہیں پھر دوبارہ انہیں قنادیل کی جانب واپس آجاتی ہیں ایک مرتبہ ان کے رب نے انہیں جھانک کر دیکھا اور فرمایا کیا کچھ اور چاہتے ہو؟ تو وہ شھداء بولے ہمیں اور کیا چاہیے؟ جہاں چاہیں جنت میں گھومتے پھرتے ہیں یہ سوال اللہ نے ان سے 3 بار کیا جب انہوں نے دیکھا کہ وہ سوال کئے بغیر نہیں چھوڑے جائیں گے تو بولے اے ہمارے رب ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہماری روحیں ہمارے اجساد میں لوٹا دے تاکہ ہم دوبارہ تیرے راستے میں قتل ہوں جب اللہ نے دیکھا کہ انہیں کوئی حاجت نہیں ہے تو انہیں چھوڑ دیا گیا۔

صحيح مسلم باب ان ارواح الشهداء فی الجنة،حديث 1887

احادیث قدسیہ 32

شہادت کا اجر وثواب

انسؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اہل جنت میں سے ایک شخص کو لایا جائے گا اللہ تعالیٰ اس سے ارشاد فرمائے گا اے آدم کے بیٹے تجھے اپنی منزل کیسی لگی؟ تو وہ کہے گا اے رب یہ بہترین جگہ ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا مانگ اور تمنا کا اظہار کر وہ عرض کرے گا میں یہ چاہتا ہوں کہ تو مجھے دنیا کی طرف لوٹا دے اور میں تیرے راستے میں دس بار شہید کیا جاؤں یہ سوال وہ اس لئے کرے گا کہ وہ شہادت کے اجر وثواب اور فضیلت کو دیکھ رہا ہوگا

سنن النسائی الجهاد،باب ما يتمنى اهل الجنة،حديث 3162

احادیث قدسیہ 33

مجاہد فی سبیل اللہ کی فضیلت

ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے رب تعالیٰ سے روایت کیا ہے رب تعالیٰ نے فرمایا میرے بندوں میں سے جو بھی بندہ میرے راستے میں میری رضامندی کی تلاش کیلئے مجاھد بن کر نکلا تو میں اس کیلئے ضمانت دیتا ہوں کہ اسے اجر وغنیمت کے ساتھ لوٹاؤں گا اور اگر میں نے اس کی جان قبض کرلی تو اس کی مغفرت کروں گا اس پر رحم کروں گا اور اسے جنت میں داخل کروں گا

مسند احمد 1172،و سنن النسائی الجهاد حديث 3128

احادیث قدسیہ 34

شہداء کا اعزاز

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب احد کے دن تمہارے بھائی شہید کردیے گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی روحیں سبز پرندوں کے جوف میں رکھ دیں جو جنت کی نہروں پر آتی ہیں اس کے پھل کھاتی ہیں اور پھر عرش کے سائے لٹکی ہوئی سونے کی قندیلوں پر آکر بیٹھ جاتی ہیں جب انہوں نے اپنا اچھا کھانا پینا اور رہنا سہنا دیکھا تو کہنے لگے ہمارے بعد والے

بھائیوں کو ہمارے بارے میں یہ بات کون پہنچائے گا کہ ہم جنت میں زندہ ہیں ہمیں رزق دیا جاتا ہے تا کہ وہ جہاد سے اعراض نہ کریں اورلڑائی کے وقت پیچھے نہ ہٹیں اس پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا تمہارے متعلق بات میں پہنچاؤں گا پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ولاتحسبن الّذین قتلوافی سبیل اللہ

سنن ابی داؤد الجہاد،باب فی الفضل الشہادۃ،حدیث 2520

احادیث قدسیہ 35

اہل جنت اور جہنمیوں کی صفات

عیاض بن حمار مجاشعیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن اپنے خطبے میں ارشاد فرمایا آگاہ رہو مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں وہ باتیں سکھلاؤں جو تمہیں معلوم نہیں اور مجھے میرے رب نے سکھائی ہیں میں جو مال اپنے بندوں کو دوں وہ حلال ہے اور بلاشبہ میں نے اپنے تمام بندوں کو حنیف (ہدایت کی قابلیت پر) پیدا کیا پھر ان کے پاس شیاطین آئے اور انہیں ان کے دین سے ہٹا لیا گیا اور جو چیزیں میں نے ان کے لئے حلال کی تھیں انہیں حرام قرار دیا اور انہیں حکم دیا کہ میرے ساتھ اسے شریک ٹھہرائیں جس کے بارے میں میں نے کوئی دلیل نہیں اتاری اللہ تعالیٰ نے اہل زمین کو دیکھا تو ان کے عرب و عجم تمام پر غصے ہوا سوائے بقیہ اہل کتاب کے (جو توحید پر قائم تھے) اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا بلاشبہ میں نے آپ کو اس لئے بھیجا کہ آپکو آزماؤں اور آپ کے ذریعے سے (اوروں کو) آزماؤں میں نے آپ پر ایسی کتاب نازل کی ہے جسے پانی نہیں دھو سکتا آپ اسے سوتے میں بیداری میں پڑھیں گے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا کہ میں قریش کو جلا ڈالوں تو میں نے کہا اے میرے رب تب وہ میرا سر توڑ ڈالیں گے اور اسے روٹی کی طرح چھوڑ دیں گے اللہ تعالیٰ نے فرمایا انہیں نکال دیں جس طرح انہوں نے آپکو نکالا اور ان کے خلاف غزہ کریں ہم آپکی مدد کریں گے اور خرچ کریں گے عنقریب ہم آپ پر خرچ کریں گے آپ لشکر بھیجیں ہم اسی کے مثل پانچ گنا بھیج دیں گے اور اپنے اطاعت گزار ساتھیوں کو لے کر ان لوگوں سے لڑائی کریں جو آپ کی نافرمانی کرتے ہیں اور فرمایا اہل جنت کی 3 قسمیں ہیں انصاف کرنے والا بادشاہ جو خیرات کرتا ہے اور توفیق یافتہ ہے مہربان اور ہر رشتہ دار اور مسلمان کے لئے نرم دل شخص پاک دامن سوالوں سے بچنے والا عیال دار شخص اور فرمایا اہل جہنم کی 5 قسمیں ہیں کمزور شخص جسے حلال وحرام کی کوئی تمیز نہیں جو تم میں تابعدار ہیں جو نہ اہل چاہتے ہیں اور نہ مال وہ خائن جس کا لالچ چھپ نہیں سکتا اور جو کوئی چیز تھوڑی ہی کیوں نہ ہو وہ اس میں خیانت کر دیتا ہے وہ شخص جو صبح وشام آپ کو آپ کے اہل و مال کے بارے میں دھوکہ دینے کی کوشش کرتا ہے اور آپ نے بخل یا جھوٹ (والے) کا بھی ذکر کیا اور گالیاں بکنے والا 5 اور فحش گو کا بھی (کہ یہ سب دوزخی ہیں) ذکر فرمایا

صحیح مسلم الجنۃ و نعیمہا،حدیث 2865

احادیث قدسیہ 36

جنت اور جہنم کا مکالمہ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اہل جنت میں سے اس شخص کو لایا جائے گا جو دنیا میں تمام لوگوں سے زیادہ مصیبتوں اور سختیوں میں مبتلا رہا رب تعالیٰ (فرشتوں سے) سے کہے گا اسے جنت میں ایک غوطہ دے دو تو فرشتے اسے جنت میں ایک غوطہ دے دیں گے پھر اللہ عزوجل کہے گا اے ابن آدم کیا تو نے کبھی کوئی سختی یا ناپسندیدہ چیز دیکھی ہے؟ وہ کہے گا نہیں تیری عزت کی قسم میں نے کبھی کوئی ناپسندیدہ چیز نہیں دیکھی پھر اہل دوزخ سے اس شخص کو لایا جائے گا جو دنیا میں تمام لوگوں

سے زیادہ نعمتوں اور آسائشوں والا ہو گا رب تعالیٰ (فرشتوں سے کہے گا) اسے جہنم میں غوطہ دے دو (غوطہ دیے جانے کے بعد) اللہ تعالیٰ پوچھے گا اے ابن آدم کیا تو نے کبھی کوئی بھلائی دیکھی ہے اور کبھی تیری آنکھیں ٹھنڈی ہوئی ہیں؟ وہ کہے گا تیری عزت کی قسم میں نے کبھی کوئی بھلائی دیکھی نہ کبھی میری آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں

مسند احمد 2532543صحیح مسلم صفات الامنافقین,حدیث 2807

احادیث قدسیہ 37

جنت کا ایک غوطہ ساری تکلیفیں اور جہنم کا ایک غوطہ ساری آزمائشیں بھلا دے گا

انس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اہل جنت میں سے اس شخص کو لایا جائے گا جو دنیا میں تمام لوگوں سے زیادہ مصیبتوں اور سختیوں میں مبتلا رہا رب تعالیٰ (فرشتوں سے) کہے گا اسے جنت میں غوطہ دے دو تو فرشتے اسے جنت میں غوطہ دے دیں گے پھر اللہ عزوجل کہے گا اے ابن آدم کیا تو نے کبھی کوئی سختی یا ناپسندیدہ چیز دیکھی ہے وہ کہے گا نہیں تیری عزت کی قسم میں نے کبھی کوئی ناپسندیدہ چیز نہیں دیکھی پھر اہل دوزخ سے اس شخص کو لایا جائے گا جو دنیا میں تمام نعمتوں اور آسائشوں والا ہو گا رب تعالیٰ (فرشتوں سے) کہے گا اسے جہنم میں غوطہ دے دو (غوطہ دیے جانے کے بعد) اللہ تعالیٰ پوچھے گا اے ابن آدم کیا تو نے کبھی کوئی بھلائی دیکھی ہے اور کبھی تیری آنکھیں ٹھنڈی ہوئی ہیں؟ وہ کہے گا تیری عزت کی قسم میں نے کبھی کوئی بھلائی دیکھی نہ کبھی میری آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں

مسند احمد2532543

احادیث قدسیہ 38

جنت میں امت محمدیہ کی کثرت

ابو سعید خدری ؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ قیامت کے دن فرمائے گا اے آدم تو وہ کہیں گے اے میرے رب میں سعادت مندی کے ساتھ بار بار حاضر ہوں اور خیر تیرے دونوں ہاتھوں میں ہے اللہ فرمائے گا (اپنی ذریت میں سے) آگ میں جانے والوں میں سے ایک جماعت کو نکال لو وہ عرض کریں گے اے رب آگ کی جماعت (کی مقدار) کیا ہے؟ فرمایا ہر ہزار میں سے ناوے یہ سن کر بچہ بوڑھا ہو جائے گا ہر حاملہ عورت اپنا حمل گرا دے گی اور آپ دیکھیں گے کہ لوگ نشے میں ہیں حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہو گا صحابہ ؓ نے عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ یہ ایک ہم میں سے کون ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا بشارت قبول کرو یا تم میں سے ایک شخص اور نو سو ناوے یاجوج ماجوج میں سے ہوں گے پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یقینا مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کے چوتھائی ہو گے یہ سن کر ہم نے اللہ اکبر کہا پھر فرمایا اہل جنت کے نصف ہو گے تو ہم نے پھر اللہ اکبر کہا اور آپ ﷺ نے فرمایا (دوسری امتوں کے) لوگوں کے مقابلے میں تم صرف اتنے ہو جتنے سفید بیل کی کھال میں سیاہ بال یا سیاہ بیل کی کھال میں سفید بال

صحیح بخاری احادیث الانبیاء،باب قصه یاجوج ماجوج،حدیث 3348،

صحیح مسلم الایمان حدیث 222

احادیث قدسیہ 39

جنت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا

ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ صحابہؓ نے (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے) عرض کی کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم قیامت کے دن اپنے رب کو دیکھیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم دوپہر کو ایسی حالت میں سورج کے دیکھنے میں تکلیف محسوس کرتے ہو جب کہ بادل نہ ہوں؟ عرض کی جی نہیں فرمایا اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ بندے سے ملے گا اور فرمائے گا اے فلاں کیا میں نے تیرا اکرام نہ کیا تھا سرداری اور سیادت و قیادت عطا نہ کی تھی؟ شادی نہ کرائی تھی تیرے لئے گھوڑے اونٹ مسخر نہ کئے تھے تجھے سردار نہ بنایا تھا؟ اور دنیا میں مقام و منزلت اور عیش و عشرت کی زندگی عطا نہ کی تھی؟ وہ کہے گا کیوں نہیں فرمایا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تو نے یہ یقین کیا تھا کہ تو مجھ سے ملے گا وہ کہے گا نہیں اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں بھی تجھے ایسے ہی بھلا دوں گا جیسے تو مجھ کو بھولا تھا پھر دوسرے بندے سے ملے گا اور فرمائے گا اے فلاں کیا میں نے تیرا اکرام نہ کیا تھا؟ تجھے سیاست عطا نہ کی تھی؟ تیرے لئے اونٹ گھوڑے مسخر نہ کئے تھے؟ تجھے سرداری عطا نہ کی تھی؟ اور دنیا میں قدر و منزلت نہ دی تھی؟ وہ کہے گا کیوں نہیں اے میرے رب اللہ فرمائے گا کیا تجھے یقین تھا کہ تو مجھ سے ملنے والا ہے؟ وہ کہے گا جی نہیں اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں بھی تجھے اس طرح بھلا دوں گا جس طرح تو مجھے بھول گیا تھا پھر تیسرے سے ملے گا اور اس سے بھی اسی طرح فرمائے گا وہ کہے گا اے میرے رب میں تجھ پر تیری کتاب پر اور تیرے رسولوں پر ایمان لایا اور میں نے نمازیں پڑھیں روزے رکھے اور صدقہ خیرات کی اور جتنی تعریف کر سکے گا وہ کرے گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا بس اب ذرا صبر کر فرمایا پھر اس سے کہا جائے گا ابھی ہم تیرے خلاف اپنا گواہ پیش کرتے ہیں وہ دل میں سوچے گا میرے خلاف کون گواہی دے گا؟ پھر اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اسکی ران گوشت اور ہڈیوں سے کہا جائے گا بولو چنانچہ اس کی ران اس کا گوشت اور اس کی ھڈیاں اس کے اعمال اور کرتوت بتائیں گے یہ اس لئے ہوگا کہ اس پر اتمام حجت ہو جائے یہ منافق ہوگا اور یہ وہ شخص ہوگا جس سے اللہ جل شانہ ناراض ہوگا۔

صحیح مسلم الزھد حدیث 2968

احادیث قدسیہ 40

قیامت کے دن بندے کے اعضاء اس کے خلاف گواہی دیں گے

انس بن مالکؓ فرماتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ (اچانک) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس دیئے پھر فرمایا کیا تمہیں پتہ ہے کہ میں کس بات پر ہنسا ہوں؟ ہم نے عرض کی کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہتر علم ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بندہ اپنے رب عز و جل سے جو گفتگو کرے گا (اس سے ہنسا ہوں) بندہ اللہ تعالیٰ سے کہے گا اے میرے رب کیا تو نے مجھے ظلم سے نہیں بچایا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیوں نہیں بندی کہے گا بس تو پھر اپنے خلاف اس گواہ کی گواہی کو مانوں گا جو خود مجھ سے ہو اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج تیرے خلاف گواہی دینے کیلئے کے لئے تیرا نفس اور کراما کاتبین ہی کافی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کے اعضاء سے کہا جائے گا بولو وہ اعضاء اس کے کرتوت بتلائیں گے پھر اس کے کلام کے درمیان رکاوٹ ختم کر دی جائے گی (بولنے کی قوت ختم کر دی جائے گی) وہ کہے گا تمہارے لئے دوری اور ہلاکت ہو میں تو تمہاری ہی طرف سے دفاع کر رہا تھا (تم نے خود اپنے خلاف گواہی دے دی)

صحیح مسلم الزھد،حدیث 2969

احادیث قدسیہ 41

حقیقی بادشاہ اللہ ہے

ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا اللہ زمین کو پکڑ لے گا اور آسمانوں کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا پھر کہے گا بادشاہ میں ہوں زمین کے بادشاہ کہاں ہیں؟

الزمر 67،صحیح البخاری التفسیر حدیث 4812

احادیث قدسیہ 42

وہ نعمتیں جن کے متعلق سب سے پہلے سوال ہوگا

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ قیامت کے دن انسان سے نعمتوں کے بارے میں سب سے پہلا سوال یہ ہوگا کہ اسے کہا جائے گا کیا ہم نے تجھے جسمانی صحت نہیں دی تھی اور ہم نے تجھے ٹھنڈا پانی نہیں پلایا تھا

جامع الترمذی حدیث 3358

احادیث قدسیہ 43

قریش کا احمقانہ مطالبہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بہترین انتخاب

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ قریش نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کیجئے کہ وہ صفا پہاڑی کو سونے کا بنادے پھر ہم آپ پر ایمان لے آئیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر واقعی ایمان لے آؤ گے؟ انہوں نے کہا ہاں تو آپ دعا مانگنے لگے اس پر جبرائیل آئے اور کہا آپ کے رب نے آپ کو سلام بھیجا ہے اور فرماتا ہے کہ اگر آپ چاہیں تو صفا پہاڑی کو سونے کا بنادیتا ہوں لیکن اس کے بعد جو بھی کفر کرے گا تو میں ایسا عذاب دوں گا جو میں نے کسی کو نہ دیا ہوگا اور اگر آپ چاہیں تو میں ان کے لئے توبہ اور رحمت کا دروازہ کھلا رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا توبہ اور رحمت کا دروازہ ہی کھلا رکھ

مسند احمد 2421

احادیث قدسیہ 44

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی امت کے لئے شفاعت

عبادہ بن صامتؓ فرماتے ہیں کہ ایک رات صحابہ کرامؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گم پایا ان کا معمول تھا کہ جب کہیں پڑاؤ ڈالتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے درمیان جگہ دیتے انہیں یہ اندیشہ ہوا کہ شائد اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے اور ساتھیوں کا انتخاب کرلیا ہے وہ انہی اندیشوں میں مبتلا تھے کہ اچانک انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نظر آئے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتے ہی اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہنے لگے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خوف لاحق ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے ہمارے علاوہ دیگر ساتھیوں کا انتخاب کرلیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ تم ہی میرے ساتھی ہو دنیا میں اور آخرت میں بھی بات یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے جگایا اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے آپ سے پہلے جو بھی نبی اور رسول بھیجا اس نے مجھ سے جو ایک دعا مانگی میں نے اس کی وہ دعا قبول کی لہٰذا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مانگ تجھے وہ دے دیا جائے گا اس پر میں نے کہا میری وہ دعا یہ ہے کہ قیامت کے دن میری امت کیلئے میری شفاعت قبول فرما ابو بکرؓ کہنے لگے اے اللہ کے رسول شفاعت کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں

قیامت کے دن کہوں گا اے میرے رب میری وہ شفاعت جو میں نے تیرے ھاں ذخیرہ کر رکھی ہے تو رب تعالیٰ کہے گا ہاں میں تیری شفاعت قبول کرتا ہوں اس کے بعد رب تعالیٰ جہنم سے میری باقی امت کو نکال دے گا اور انہیں جنت میں پھینک دے گا

مسند احمد 5:325:326

احادیث قدسیہ 45

مومن بندے کیلئے بخار بھی جہنم سے نجات کا ذریعہ ہے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی جسے بخار تھا اس دوران میں ابو ہریرہؓ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا خوش ہو جاؤ اللہ نے ارشاد فرمایا ہے یہ بخار میری آگ ہے جسے میں دنیا میں مومن بندے پر مسلط کرتا ہوں تا کہ وہ اس کیلئے دوزخ کی آگ کے حصے کا بدلہ بن جائے۔

مسند احمد 94402 جامع ترمذی باب تطیب نفس المریض حدیث 2088

احادیث قدسیہ 46

مومن کیلئے بیماری پر بھی اجر وثواب ہے

عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی دن میں جو بھی عمل کرتا ہے اس پر مہر لگا دی جاتی ہے پھر جب مومن بیمار ہو جائے تو ملائکہ کہتے ہیں اے ہمارے رب تو نے اپنے فلاں بندے کو روک دیا ہے اس پر رب عزوجل کہتا ہے تم اس کیلئے اس کے عمل کے مطابق مہر لگا دیا کرو یہاں تک کہ وہ صحتمند ہو جائے یا وفات پا جائے

مسند احمد 1464

احادیث قدسیہ 47

بینائی ختم ہونے پر صبر کی فضیلت

انسؓ فرماتے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جب میں اپنے بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں (آنکھوں) کے بارے میں آزمائش میں ڈالوں اور وہ صبر کرے تو میں ان دونوں کے بدلے اسے جنت دوں گا

صحیح البخاری المرضی،باب فضل من ذهب بصرہحدیث 5653

احادیث قدسیہ 48

خودکشی کرنے والے پر جنت حرام ہے

جندب بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں ایک آدمی تھا اس کو ایک زخم آیا تھا وہ (اس پر) صبر نہ کر سکا اس نے ایک چھری لی اور اس سے اپنا ھاتھ کاٹ لیا خون اس وقت تک بند نہ ہوا جب تک اس کی جان نہ نکل گئی اس پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا میرے بندے نے اپنے نفس کے بارے میں مجھ سے جلدی کی ہے سو میں نے اس پر جنت حرام کر دی ہے

صحیح البخاری احادیث الا نبیاء،باب ما ذکر عن بنی اسرائیل،حدیث 3463

احادیث قدسیہ 49

ناحق قتل کرنے والا مقتول کے گناہوں کا بوجھ بھی اٹھائے گا

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی دوسرے کا ہاتھ پکڑے ہوئے آئے گا اور کہے گا اے میرے رب اس نے مجھے قتل کیا تھا اللہ اس سے پوچھے گا تو نے اسے قتل کیوں کیا وہ عرض کرے گا کہ میں نے اسے اس لئے قتل کیا تھا تا کہ عزت وغلبہ تیرے ہی لئے ہوجائے تو اللہ ارشاد فرمائے گا وہ تو میرے ہی لئے ہے ایک اور آدمی ایک دوسرے شخص کا ہاتھ پکڑے ہوئے آئے گا اور کہے گا اس نے مجھے قتل کیا تھا اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا تو نے اسے کیوں قتل کیا تھا؟ تو وہ کہے گا تا کہ عزت اور غلبہ فلاں کے لئے ہوجائے اللہ فرمائے گا وہ تو فلاں شخص کیلئے نہیں ہے چنانچہ وہ شخص اس مقتول کے گناہ کے (بوجھ) کے ساتھ واپس ہوگا

سنن النسائی،المحاربہ،باب تعظیم الدم ،حدیث 4002

احادیث قدسیہ 50

اللہ تعالیٰ کے ذکر کی فضیلت

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں اپنے بندے کے اس گمان کے پاس ہوتا ہوں جو وہ میرے متعلق رکھتا ہے (میں ویسا ہی کرتا ہوں جیسا کہ بندے کا میرے متعلق گمان ہوتا ہے) اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں چنانچہ اگر وہ تنہا مجھے یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے تنہا یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے کسی مجمع میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر مجمع میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ ایک بالشت میری جانب آتا ہے تو میں ایک باع (دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ کے برابر) اس کے قریب ہوجاتا ہوں اور اگر وہ میری جانب چل کر آتا ہے تو میں اس کی جانب دوڑ کر آتا ہوں۔

صحیح البخاری التوحید،باب قول اللہ تعالیٰ و یحذرکم اللہ نفسہ ،حدیث 7405

صحیح المسلم الذکر و الدعاء و التوبۃ والا ستغفار

باب الحث علی ذکر اللہ ,حدیث 2675 حدیث 7405

احادیث قدسیہ 51

اللہ تعالیٰ کے ذکر کی فضیلت

ابوہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزّ وجل فرماتا ہے میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور میرے ذکر کی وجہ سے اس کے ہونٹ حرکت کرتے ہیں

مسند احمد 5402

احادیث قدسیہ 52

اللہ تعالیٰ کے ذکر کی فضیلت

ابو ہریرہؓ اور ابو سعیدؓ خدری دونوں گواہی دے کر کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب بندہ کہتا ہے لا الہ الا اللہ واللہ اکبر تو اللہ ارشاد فرماتا ہے میرے بندے نے سچ کہا میں ہی (سچا) معبود ہوں میں ہی سب سے بڑا ہوں اور جب بندہ کہتا ہے لا الہ الا اللہ وحدہ تو اللہ ارشاد فرماتا ہے میرے بندے نے سچ کہا میرے سوا کوئی مبود (برحق) نہیں میں ہی معبود ہوں میرا کوئی شریک نہیں اور جب بندہ کہتا ہے لا الہ الا اللہ لہ الملک ولہ الحمد تو اللہ ارشاد فرماتا ہے میرے بندے نے سچ کہا واقعی میرے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں میرے سوا کوئی گناہ سے نہیں روک سکتا اور نہ کوئی میرے سوا نیکی کرنے کی قوت ہی دے سکتا ہے

سنن ابن ماجه الادب،باب فضل لا اله الا الله،حديث 3430

و جامع ترمذی و صحیح ابن حبان,حدیث 851

احادیث قدسیہ 53

اللہ تعالیٰ کے ذکر کی فضیلت

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو راستے میں چلتے پھرتے ہیں اور ذکر کرنے والوں کو ڈھونڈتے رہتے ہیں اور پھر جب ایسی قوم کو پاتے ہیں جو اللہ کا ذکر کر رہی ہو تو ایک دوسرے کو آوازیں دیتے ہیں اپنے مقصد کی طرف آجاؤ (تمہارا مطلوب یہاں ہے) پھر وہ فرشتے ان کا ذکر کرنے والوں کو زمین سے آسمان تک اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا پھر ان سے ان کا رب پوچھتا ہے کہ میرے بندے کیا کہہ رہے ہیں؟ حالانکہ اللہ ان فرشتوں سے زیادہ جانتا ہے فرشتے عرض کرتے ہیں وہ تیری پاکی حمد وثنا اور کبریائی بیان کر رہے تھے (سبحان اللہ!! الحمد للہ!! اللہ اکبر وغیرہ پڑھ رہے تھے) اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں نہیں واللہ انہوں نے تجھے نہیں دیکھا اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے ذرا بتلاؤ تو اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا؟ فرشتے کہتے ہیں اگر وہ تجھے دیکھ لیتے تو تیری اور زیادہ عبادت کرتے اور زیادہ پاکیزگی اور حمد وثنا بیان کرتے اور کثرت سے تیری تسبیح بیان کرتے پھر اللہ پوچھتا ہے وہ مجھ سے کیا چیز مانگ رہے تھے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں وہ تجھ سے جنت طلب کر رہے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے جنت دیکھی ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں نہیں اے ہمارے رب انہوں نے اسے نہیں دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا رب پوچھتا ہے اگر وہ دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا؟ فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو اور زیادہ جنت کے حریص ہوتے انہیں اس کی طلب اور خواہش ورغبت اور زیادہ ہو جاتی پھر پوچھتا ہے وہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے فرشتے کہتے ہیں آگ سے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں جی نہیں واللہ اے رب انہوں نے اسے نہیں دیکھا اللہ فرماتا ہے اگر اسے دیکھ لیتے ؟ فرشتے جواب دیتے ہیں اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو اس سے اور زیادہ بھاگتے اور اس سے مزید خوف کھاتے آپ ﷺ نے فرمایا اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی مغفرت کر دی ہے ایک فرشتہ عرض کرے گا ان لوگوں میں فلاں شخص ہے وہ ان میں سے نہیں وہ تو اپنی کسی حاجت کی وجہ سے یہاں آیا تھا (کیا اس کی بھی مغفرت ہو گئی ہے؟) اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا یہ ایسے ہمنشیں ہیں کہ ان کے پاس بیٹھنے والا بھی محروم نہیں رہتا

صحيح بخاری الدعوات،باب فضل ذكر الله عز و جل،حديث 6408

صحيح مسلم الذكر والدعا,باب فضل المجالس الذكرحديث 2689

احادیث قدسیہ 54

بار بار گناہ کے باوجود توبہ کی قبولیت

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ایک شخص سے گناہ سرزد ہو گیا اس نے کہا میرے رب میں نے ایک گناہ کر لیا ہے لہٰذا میری مغفرت فرما اس کے رب نے کہا کیا میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہ معاف بھی کرتا ہے اور اس پر گرفت بھی کرتا ہے؟ میں نے اپنے بندے کی مغفرت کر دی پھر جب تک اللہ چاہے وہ ٹھیک ٹھیک رہتا ہے پھر ایک اور گناہ بھی کر لیتا ہے اور کہتا ہے اے میرے رب مجھ سے گناہ سرزد ہو گیا ہے لہٰذا اسے معاف فرما اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا میرے بندے نے یہ جان لیا ہے کہ اس کے گناہ معاف کرنے والا اور اس پر مواخذہ کرنے والا ایک رب موجود ہے؟ میں نے اپنے بندے کی مغفرت کر دی پھر جتنا عرصہ اللہ چاہے گناہ سے باز رہتا ہے پھر گناہ کا ارتکاب کر لیتا ہے تو کہتا ہے میرے رب میں پھر گناہ کا ارتکاب کر بیٹھا ہوں مجھے معاف کر دے میں نے اپنے بندے کی (تیسری مرتبہ بھی) مغفرت کر دی تین مرتبہ یہ فرمایا اس لئے جو چاہے کرے

صحيح البخاری التوحيد،حديث 7507وصحيح مسلم التوبة,حديث 2758

احادیث قدسیہ 55

بار بار گناہ کے باوجود توبہ کی قبولیت

ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ابلیس نے رب تعالیٰ سے کہا تیری عزت و جلال کی قسم جب تک بنی آدم زندہ رہے انہیں مسلسل گمراہ کرتا رہوں گا اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھے اپنی عزت جلال کی قسم جب تک وہ مجھ سے مغفرت مانگیں گے میں انہیں مسلسل معاف کرتا رہوں گا۔

احادیث قدسیہ 56

عاجز ولاچار کی مدد کرنے کی فضیلت

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل امین کو بلا کر کہتا ہے میں فلاں شخص سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرائیل اس سے محبت کرتے ہیں اور آسمان والوں میں آواز لگاتے ہوئے کہتے ہیں فلاں شخص سے اللہ محبت کرتا ہے لہٰذا تم بھی اس سے محبت کرو چنانچہ آسمان والے اس سے محبت کرتے ہیں پھر اس کے لئے زمین میں بھی مقبولیت رکھ دی جاتی ہے اور جب اللہ کسی سے دشمنی یا عداوات رکھے تو جبرئیل کو بلاتا ہے اور کہتا ہے بے شک میں فلاں بندے سے بغض رکھتا ہوں لہٰذا تم بھی اس سے بغض رکھو چنانچہ جبرائیلؑ اس سے بغض رکھتے ہیں پھر وہ آسمان والوں میں آواز لگاتے ہیں اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے بغض رکھتا ہے لہٰذا تم بھی اُس سے بغض رکھو چنانچہ وہ اس سے بغض رکھتے ہیں پھر زمین میں اس کے لئے بغض رکھ دیا جاتا ہے۔

صحيح مسلم البر و صلة،حديث 2637

احادیث قدسیہ 57

عاجز ولاچار کی مدد کرنے کی فضیلت

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا اے انسان میں بیمار ہوا مگر تو نے میری عیادت نہ کی وہ عرض کرے گا اے میرے رب!! تو رب العالمین ہے میں تیری عیادت کیسے کرتا اللہ فرمائے گا کیا تجھے معلوم نہ تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے مگر پھر بھی تو نے اس کی عیادت نہ کی تجھے پتہ نہیں تھا کہ اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے وہیں پاتا اے ابن آدم میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے مجھے کھانا نہیں کھلایا وہ عرض کرے گا اے میرے رب تو تو رب العالمین ہے میں تجھے کس طرح کھانا کھلاتا؟ اللہ فرمائے گا تجھے پتہ نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا لیکن تو نے اسے کھانے کو نہ دیا اگر تو اسے کھلا دیتا تو میرے پاس اس کا اجر وثواب پاتا اے ابن آدم میں نے تجھ سے پینے کو مانگا لیکن تو نے مجھے نہیں پلایا وہ عرض کرے گا کہ اے میرے رب تو تو جہانوں کا رب ہے میں تجھے کیسے پلاتا؟ تو اللہ فرمائے گا میرے فلاں بندے نے تجھ سے پینے کو مانگا تھا لیکن تو نے اسے نہ پلایا سن لے اگر تو اس کو پلا دیتا تو اس کا اجر وثواب تو میرے پاس پاتا

صحیح مسلم البر و صلوۃ،باب فضل عیادۃ المریض،حدیث 2569

احادیث قدسیہ 58

تنگ دست سے درگزر کرنے والے کی فضیلت

ابو مسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم سے پہلے زمانے کے ایک آدمی کا حساب لیا گیا تو اس کی کوئی نیکی نہ پائی گئی مگر وہ لوگوں سے معاملات (لین دین) کیا کرتا تھا وہ مالدار تھا وہ اپنے نوکروں کو حکم دیا کرتا تھا کہ تنگ دست سے درگزر کریں اللہ عزوجل نے فرمایا ہم درگزر کرنے کے اس سے زیادہ حقدار ہیں اس سے درگزر کرو

صحیح مسلم البیوع باب فضل انظار المعسر،حدیث 1561

احادیث قدسیہ 59

معاملات میں لوگوں کے لئے آسانی پیدا کرنے والے کی فضیلت

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک آدمی نے کبھی کوئی نیکی نہ کی تھی وہ لوگوں کو ادھار مال دیتا تھا وہ اپنے قاصد (کارندے) کو تاکید کرتا کہ جو آسانی سے مل جائے وہ لے لیا کر اور جو تنگدست ہو جائے اسے چھوڑ دیا کر شائد کہ (اسی بنا پر) اللہ تاعلیٰ ہم سے (بھی) درگزر فرمائے پھر جب وہ شخص فوت ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے پوچھا کیا تو نے کبھی کوئی نیکی بھی کی تھی؟ اس نے کہا نہیں ہاں اتنی بات تھی کہ میرا ایک خادم تھا اور میں لوگوں کے ساتھ ادھار پر معاملہ کرتا تھا تو جب میں اسے قرض وصول کرنے بھیجتا تو اسے کہتا کہ جو آسانی سے مل جائے وہ لے لینا اور جو تنگ ہو جائے اسے چھوڑ دینا شائد کہ اللہ تعالیٰ ہم سے بھی درگزر والا معاملہ فرمادے اللہ تعالیٰ نے فرمایا یقینا میں نے تجھ سے درگزر کیا

سنن النسائی،البیوع،بطاب حسن المعاملۃ و الرفق فی المطالبۃ،حدیث 4698

احادیث قدسیہ 60

اللہ تعالیٰ کے لئے آپس میں محبت رکھنے کی فضیلت

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے وہ لوگ کہاں ہیں جو میرے جلال کی وجہ سے آپس میں محبت کرتے تھے؟ آج میں ایسے دن میں انہیں اپنے سایے میں رکھوں گا جس دن میرے سایے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں

صحیح مسلم،البر والصلة،باب فضل الحب فی اللہ تعالی ،حدیث 2566

احادیث قدسیہ 61

اللہ تعالیٰ کے لئے آپس میں محبت رکھنے کی فضیلت

عبادہ بن صامتؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے رب عز وجل نے فرمایا میری محبت ان لوگوں کے لیے واجب ہوگئی ہے جو میرے لئے ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہیں اور میری محبت ان کے لیے ثابت ہو گئی جو میرے لئے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں اور میری محبت لازم ہوگئی ان کے لئے جو میری خاطر ایک دوسرے کی ملاقات کے لیے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے اس دن عرش کے سایے میں نور کے منبروں پر ہوں گے جس دن رب کے سایے کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا

مسند احمد 2375

احادیث قدسیہ 62

اللہ کی خاطر محبت کرنے والے

معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اللہ عز وجل نے فرمایا میری عزت وجلال کی خاطر محبت کرنے والوں کے لیے نور کے منبر ہوں گے ان پر انبیاءؑ اور شھداء رشک کریں گے۔

جامع الترمذی الزھد،باب ما جاء فی الحب فی اللہ،حدیث 2390

احادیث قدسیہ 63

اولاد کی وفات پر ثواب کی امید رکھنے کی فضیلت

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے دنیا میں جب اپنے بندے کی محبوب اولاد اس سے لے لوں پھر وہ ثواب کی امید رکھے تو میرے پاس اپنے اس بندے کے لیے جنت کے سوا کوئی اور جزا نہیں ہے

صحیح البخاری الرقاق،باب العمل الذی یبتغی به وجه اللہ تعالی،حدیث 6424

احادیث قدسیہ 64

قیامت کے دن اولاد اپنے والدین کے لیے سفارش کرے گی

نبی ﷺ کے بعض صحابہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا قیامت کے دن چھوٹے بچوں سے کہا جائے گا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ وہ کہیں گے ہمارے رب ہم تب داخل ہوں گے جب ہمارے باپ اور مائیں داخل ہوں پھر وہ آئیں گے تو اللہ عزوجل فرمائے گا یہ کیوں جمع ہوئے ہیں؟ جنت میں داخل ہو جاؤ وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہمارے ماں باپ بھی؟ تو رب تعالیٰ کہے گا تم اور تمہارے ماں باپ (بھی) جنت میں داخل ہو جاؤ

مسند احمد 1054

احادیث قدسیہ 65

مصیبت پر صبر کرنے کی فضیلت

ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے اے انسان اگر تو صدمے کے شروع میں صبر کرے اور جواب کی امید رکھے تو میں تیرے لیے جنت کے بدلے ہی پر راضی ہوں گا (تجھے اس کے عوض میں جنت ہی دوں گا)

سنن ابن ماجه الجنائز،باب ما جاء فی الصبر علی المصیبة،حدیث 1597

احادیث قدسیہ 66

مصیبت پر صبر کرنے کی فضیلت

ابو موسیٰ اشعریؓ سے وروایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کسی بندے کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ اپنے فرشتوں سے کہتا ہے تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کر لی؟ تو وہ عرض کرتے ہیں جی ہاں پھر پوچھتا ہے کیا تم نے اس کے دل کے ثمرہ کو اپنے قبضے میں لے لیا؟ تو وہ عرض کرتے ہیں اس نے الحمد للہ اور انا للہ وانا الیہ راجعون کہا اس پر اللہ تعالیٰ حکم دیتے ہیں کہ میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام بیت الحمد رکھو

جامع الترمذی الجنائز،باب فضل المصیبة اذا احتسب،حدیث 29948ومسند احمد 4154

احادیث قدسیہ 67

جنت میں سب سے پہلے جانے والے لوگ

عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کی مخلوق میں سے سب سے پہلے جنت میں کون جائے گا؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے جنت میں سب سے پہلے جانے والے وہ فقراء اور مہاجرین ہوں گے جن کی وجہ سے اسلامی سرحدیں حفاظت میں ہیں اور جن کے ذریعے سے سختیوں اور شدائد سے بچاؤ ہوتا ہے اور مرتے وقت ان کی حالت یہ ہوتی ہے کہ ضروریات کی تکمیل کی خواہش اور ارمان سینوں ہی میں دبے رہ جاتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے بعض فرشتوں سے فرمائے گا ان کے پاس جاؤ اور انہیں سلام کہو ملائکہ کہیں گے ہم آسمان کے رہنے والے اور تیری مخلوق میں سے بہتر لوگ ہیں تو کیا تیرا ہمیں یہ حکم ہے کہ ہم ان کے پاس جائیں اور انہیں سلام کہیں؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہ میرے ایسے بندے تھے کہ میری ہی عباست کرتے تھے اور میرے

ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے اوران کے ذریعے سے اسلامی سرحدوں کی حفاظت کی جاتی تھی اور سختیوں میں ان کے ذریعے سے بچاؤ کیا جاتا تھا اوران میں سے ہر ایک اس حال میں فوت ہوتا کہ ارمان وخواہش سینے ہی میں دبے رہتے اسے پورا کرنے کی اس میں استطاعت نہیں تھی اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا اس کے بعد فرشتے ان کے پاس آئیں گے اور ہر دروازے سے داخل ہوتے وقت کہیں گے تم پر سلامتی ہو اپنے صبر کے بدلے کیا ہی اچھا (بدلہ) ہے اس دار آخرت کا

مسند احمد 1682

احادیث قدسیہ 68

اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے کی فضیلت

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے تو خرچ کرتا رہ میں تجھ پر خرچ کرتا رہوں گا

صحیح البخاری التفسیر،حدیث 4684،صحیح مسلم ،حدیث 993

احادیث قدسیہ 69

ابن آدم کی طلب ختم نہیں ہوتی

عدی بن حاتمؓ فرماتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا کہ دو آدمی آپ ﷺ کے پاس آئے ان میں سے ایک آدمی فقرو فاقہ کی شکایت کر رہا تھا اور دوسرا ڈاکے کے خوف کی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جہاں تک ڈاکے کا تعلق ہے تو یاد رکھو تم پر تھوڑا ہی عرصہ گزرے گا کہ تم دیکھو گے کہ قافلہ مکہ سے بغیر محافظ کے نکلے گا (اور منزل پر پہنچے گا) اور رہا فقر وفاقہ تو یاد رکھو قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک وہ وقت نہ آجائے کہ تم میں سے ایک شخص اپنا صدقہ لے کر پھرے لیکن اسے قبول کرنے والا نہ ملے پھر تم میں سے ہر شخص اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوگا اس کے اور اللہ کے درمیان نہ کوئی حجاب ہوگا اور نہ کوئی ترجمانی کرنے والا پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا میں نے تجھے مال عطا نہیں کیا تھا؟ وہ کہے گا کیوں نہیں پھر اللہ تعالیٰ پوچھے گا کیا میں نے تمہاری طرف رسول نہیں بھیجے تھے؟ وہ کہے گا کیوں نہیں پھر وہ اپنی دائیں طرف دیکھے گا تو بھی آگ ہی آگ دیکھے گا لہٰذا تم میں سے ہر شخص کو چاہیے کہ آگ سے بچے خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے ذریعے کیوں نہ ہو اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو پھر اچھی بات ہی کے ذریعے سے کیوں نہ ہو اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو پھر اچھی بات ہی کے ذریعے جہنم سے بچے

صحیح البخاری الزکوۃ باب الصدقۃ قبل الرد،حدیث 1413

احادیث قدسیہ 70

اچھی بات جہنم سے بچا سکتی ہے

ابن آدم کی طلب کبھی ختم نہیں ہوتی ابو واقد لیثیؓ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ پر کوئی وحی اترتی تو ہم آپ کے پاس چلے آتے آپ ﷺ ہمیں وہی وحی بیان فرماتے ایک دن آپ ﷺ نے ہم سے فرمایا یقینا اللہ عزّ وجل نے ہم سے فرمایا بلاشبہ ہم نے مال نماز قائم کرنے اور ادائے زکوۃ کے لئے نازل کیا ہے اور اگر ابن آدم کے لئے (مال کی) ایک وادی ہو تو وہ پسند کرے

گا کہ اس کے لئے دوسری بھی ہو اور اگر اس کے لیے (مال کی) دو وادیاں ہوں تو وہ پسند کرے گا کہ اس کے لیے تیسری بھی ہو اور ابن آدم کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی ہاں اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کے ساتھ توجہ کرتا ہے جو صدق دل سے توبہ کرتا ہے

مسند احمد 2185

احادیث قدسیہ 71

رات کو اٹھ کر وضو کرنے کی فضیلت

عقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا میری امت کا ایک شخص رات کو اٹھتا ہے اور مشقت کے ساتھ وضو کرتا ہے جبکہ اس کے جسم پر گرہیں لگی ہوتی ہیں جب وہ ہاتھ دھوتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر جب چہرہ دھوتا ہے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے جب سر کا مسح کر لیتا ہے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے اور جب پاؤں دھو لیتا ہے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے اس پر اللہ تعالیٰ لوگوں سے کہتا ہے جو حجاب کے پیچھے ہوتے ہیں (فرشتوں سے) میرے بندے کو دیکھو اپنے آپ کو تکلیف میں ڈالتا ہے تا کہ مجھ سے مانگے لہٰذا میرے اس بندے نے مجھ سے جو مانگا وہ اس کے لئے ہے

صحیح ابن حبان حدیث 1052،مسند احمد 1594

احادیث قدسیہ 72

رات کی آخری تہائی میں دعا قبول ہوتی ہے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر رات کو جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو ہمارا رب تبارک وتعالیٰ آسمان دنیا کی طرف اترتا ہے اور فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے کہ میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے کہ میں اسے عطا کروں کون ہے جو مجھ سے مغفرت چاہے کہ میں اس کی مغفرت کر دوں؟

صحیح البخاری التہجدباب الدعاء والصلا ۃمن آخر الیل،حدیث 1145

احادیث قدسیہ 73

اللہ کے نزدیک دو محبوب شخص

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمارا رب دو آدمیوں پر تعجب کرتا ہے (خوش ہوتا ہے) ایک وہ شخص جو اپنی خوابگاہ اور لحاف سے اور اہل و اقارب کے درمیان نماز کے لئے نکلتا ہے تو ہمارا رب فرماتا ہے اے میرے فرشتو میرے بندے کو دیکھو وہ میری نعمتوں سے رغبت رکھتے ہوئے اور میرے عذابوں سے ڈرتے ہوئے اپنی خوابگاہ و بستر سے اور اپنے اہل و اقارب کے درمیان سے نماز کے لیے نکلا دوسرا وہ شخص جس نے اللہ کے راستے میں جہاد کیا اس کے ساتھی شکست خوردہ ہو کر بھاگ گئے لیکن اسے بھاگنے کا گناہ معلوم تھا اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ غزہ میں واپس ہونے کا کتنا زیادہ ثواب ہے لہٰذا وہ واپس ہوا (لڑتا رہا) یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا گیا (قتل کر دیا گیا) اس شخص کے بارے میں اللہ عزّوجل اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے میرے

بندے کو دیکھو یہ (غزوے میں) واپس ہوا ان نعمتوں میں رغبت رکھتے ہوئے جو میرے پاس ہیں اور ان عذابوں سے ڈرتے ہوئے جو میرے پاس ہیں یہاں تک کہ اسے قتل کیا گیا

مسند احمد 1 416

احادیث قدسیہ 74

نفل نماز کی فضیلت

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا (قیامت کے دن) بندے سے سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا اگر فرض نمازیں پوری ہوئیں (تو ٹھیک) ورنہ اللہ عزّ وجل فرمائے گا میرے بندے کی نفل نماز دیکھو اگر اس کی نفل نماز ہوئی تو فرمائے گا (اسے شامل کر کے) اس کے ذریعے اس کی فرض نمازیں مکمل کر دو

سنن النسائی باب المحاسبة علی الصلاة، حدیث 468

احادیث قدسیہ 75

تنہائی میں بھی نماز کے لیے اذان

عقبہ بن عامر ؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تمہارا رب عزوجل بکریوں کے اس چرواہے پر تعجب کرتا ہے (خوش ہوتا ہے) جو پہاڑ کی چوٹی پر ہو کر نماز کے لیے اذان کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے اللہ عزوجل (فرشتوں سے) کہتا ہے میرے اس بندے کو دیکھو یقینا مجھ سے ڈر کر اذان کہتا ہے اور نماز قائم کرتا ہے یقینا میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا اور اسے جنت میں داخل کر دیا

سنن ابی داؤد الصلاة، حدیث 1203

احادیث قدسیہ 76

نمازیوں کے حق میں فرشتوں کی گواہی

ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس رات کو اور دن کو باری باری آتے جاتے ہیں اور وہ صبح اور عصر کی نماز میں اکٹھے ہو جاتے ہیں پھر وہ ملائکہ جو رات گزار کر گئے ہوتے ہیں وہ اوپر آسمان کی طرف چڑھ جاتے ہیں اللہ ان سے پوچھتا ہے حالانکہ اسے ان کا خوب پتہ ہوتا ہے تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ تو وہ کہتے ہیں ہم نے انہیں اس حال میں چھوڑا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور ان کے پاس (صبح) گئے تھے تو بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے

صحیح البخاری مواقیت الصلوة حدیث 555

احادیث قدسیہ 77

نمازیوں کے حق میں فرشتوں کی گواہی

عبداللہ بن عمرو بن عاص ؓ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی جو واپس جانے والے تھے وہ واپس چلے گئے اور جو رکنے والے تھے وہ رکے رہے رسول اکرم ﷺ جلدی تشریف لائے آپ کی سانس پھولی ہوئی تھی اور چادر

گھٹنے سے اوپر اٹھی ہوئی تھی آپ ﷺ آئے اور ارشاد فرمایا مبارک ہو خوشخبری سنو یہ دیکھو تمہارے رب نے آسمان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھولا ہے اور تمہاری وجہ سے فرشتوں پر فخر کر رہا ہے اور فرما رہا ہے دیکھو میرے بندوں کو انہوں نے ایک فریضہ ادا کر لیا اور دوسرے کے انتظار میں بیٹھے ہوئے ہیں

سنن ابن ماجه حديث 801

احادیث قدسیہ 78

چاشت کی نماز کی فضیلت

نعیم بن ہمارؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا اللہ عزوجل فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے تو دن کے شروع میں چار رکعت سے عاجز نہ آ (میرے لیے یہ چار رکعت پڑھ لیا کر) میں دن کے آخر تک تجھے کافی ہو جاؤں گا

مسند احمد 5 287

احادیث قدسیہ 79

لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہنے کی فضیلت

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تجھے نہ بتلاؤں ایک ایسا کلمہ جو عرش کے نیچے جنت کے خزانوں میں سے ہے؟ تو کہہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ نہیں ہے (گناہ سے) بچنے کی قوت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے (جب تو یہ کہے گا) تو اللہ عزوجل فرمائے گا میرا بندہ تابع ہو گیا اور خوب سر تسلیم خم ہو گیا

مسند احمد 2 298

احادیث قدسیہ 80

والدین کے لیے مغفرت کی دعا کا فائدہ

ابو ہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بلاشبہ اللہ عزوجل جنت میں بندہ صالح کا درجہ بلند کرتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب یہ (درجہ)، مجھے کیونکر ملا؟ رب تعالیٰ جواب دیتا ہے تیرے لئے تیری اولاد نے مغفرت کی دعا کی ہے (اس وجہ سے تیرا درجہ بلند ہوا ہے)

مسند احمد 2 509

احادیث قدسیہ 81

ابلیس کی خوراک

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابلیس (شیطان) نے کہا اے میرے رب تو نے اپنی مخلوق میں سے ہر ایک کے لئے خوراک وروزی مقرر کی ہے تو میری خوراک کیا چیز ہے؟ فرمایا ہر وہ چیز جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے

حلية الاولياء 8 131

احادیث قدسیہ 82

قیامت تک آنے والی ہر چیز کی تقدیر لکھ دی گئی

عبادہ بن صامتؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا بے شک اللہ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا فرمایا پھر اس سے کہا لکھ اس نے کہا اے میرے رب کیا لکھوں؟ فرمایا قیامت تک آنے والی تمام چیزوں کی تقدیریں لکھ

مسند احمد 5 317

احادیث قدسیہ 83

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت

عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرائیلؑ نے مجھ سے کہا کیا میں آپکو اس بات کی بشارت نہ دوں کہ یقیناً اللہ عزّ وجل فرماتا ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے میں اس پر درود بھیجوں گا اور جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے میں اس پر سلام بھیجوں گا

مسند احمد 1 191

احادیث قدسیہ 84

جب تو نے برائی دیکھی تو اس پر نکیر کیوں نہ کی؟

ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز بندوں سے سوال کرے گا یہاں تک کہ یہ بھی پوچھے گا کہ جب تو نے کوئی برائی ہوتے دیکھی تو اس پر نکیر کرنے تجھے کس چیز نے روکا؟ پھر جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو اس کی دلیل و حجت تلقین کر دے گا (سمجھا دے گا) تو وہ کہے گا اے میرے رب میں نے تجھ سے عفو و درگزر کی امید رکھی تھی اور لوگوں سے ڈر گیا تھا

سنن ابن ماجه الفتن حديث 4017

احادیث قدسیہ 85

سورۂ فاتحہ کی قرآت اور اللہ کے جوابات

ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میں نے نماز (سورۂ فاتحہ) کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کر دیا ہے میرے بندے کے لئے وہ ہے جس کا وہ مجھ سے سوال کرے پھر جب بندہ کہتا ہے۔ الحمد للہ ربّ العالمین تو اللہ کہتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اور الرحمٰن الرّحیم تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے میری ثنا بیان کی جب بندہ کہتا ہے مٰلک یوم الدین تو اللہ کہتا ہے میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور ایک مرتبہ فرمایا میرے بندے نے سارا اختیار مجھے سونپ دیا جب بندہ کہتا ہے ایاک نعبد و ایاک نستعین تو اللہ کہتا ہے یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لئے وہ ہے جو وہ مجھ سے مانگے جب بندہ کہتا ہے اھدنا الصراط المستقیم صرٰط الّذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضآلین تو اللہ فرماتا ہے یہ میرے بندے کے لئے ہے اور میرے بندے کو وہ ملے گا جس کا اس نے مجھ سے سوال کیا ہے

صحیح مسلم الصلوۃ،حدیث 395

احادیث قدسیہ 86

صلہ رحمی کی فضیلت

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا جب اس کی تخلیق سے فارغ ہوا تو رحم (رشتہ داری) نے کہا یہ اس شخص کا مقام ہے جو قطع رحمی (رشتہ داری توڑنے) سے تیری پناہ چاہتا ہو فرمایا ہاں کیا تو اس بات پر خوش نہیں کہ جو تجھے ملائے (رشتہ داری جوڑے) میں اسے (اپنی رحمت سے) ملاؤں اور جو تجھے توڑے میں اسے توڑ دوں؟ عرض کی کیوں نہیں اے رب فرمایا میں تم سے اس کا وعدہ کرتا ہوں

صحیح البخاری،باب من وصل وصله الله،حدیث 5987،صحیح مسلم البر و الصله،حدیث 2554

احادیث قدسیہ 87

ساری مخلوق اللہ کی محتاج ہے

ابو ذر غفاریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اللہ تبارک وتعالیٰ سے روایت کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو میں نے ظلم کو اپنے اوپر حرام کر لیا ہے اور اسے تمہارے درمیان بھی حرام کر دیا ہے اس لیے ایک دوسرے پر ظلم نہ کیا کرو اے میرے بندو تم سب گمراہ ہو مگر جسے میں ہدایت دوں لہٰذا مجھ سے ہدایت مانگو میں تمہیں ہدایت دے دوں گا اے میرے بندو تم میں سے ہر کوئی ننگا ہے سوائے اس کے جسے میں لباس پہنا دوں سو تم مجھ سے لباس مانگو میں تمہیں لباس پہنا دوں گا اے میرے بندو تم سب دن رات غلطیاں کرتے ہو اور میں سارے گناہ معاف کرتا ہوں لہٰذا تم مجھ سے مغفرت طلب کرو میں تمہیں بخش دوں گا اے میرے بندو تم مجھے نقصان پہنچانے پر قادر نہیں ہو سکتے کہ مجھے نقصان پہنچا سکو اور نہ نفع پہنچانے پر قادر ہو سکتے ہو کہ نفع پہنچا سکو اے میرے بندو تمہارے اول و آخر انسان اور جن سب کے سب تم میں سے کسی ایک شخص کے متقی ترین دل کی طرح بن جائیں تب بھی میری حکومت و سلطنت میں اس سے کوئی اضافہ نہ ہوگا اے میرے بندو اگر تم میں سے اول و آخر انسان اور جن سب کے سب کسی ایک شخص کے بدترین فاجر دل کی طرح بن جائیں تب بھی میری حکومت میں اس سے کمی نہ آئے گی اے میرے بندو اگر تم میں سے اول و آخر جن و انس سب کے سب ایک جگہ کھڑے ہو کر مانگیں اور ہر شخص کو اس کی مطلوبہ چیزیں دے دوں تب بھی میرے خزانے میں اس سے کمی نہ آئے گی مگر جتنی سمندر میں اس سوئی سے آتی ہے جسے سمندر میں ڈال کر نکال لیا جائے اے میرے بندو یہ تمہارے اعمال ہیں جنہیں میں تمہارے لئے محفوظ رکھتا ہوں پھر تمہیں اس کا پورا پورا بدلہ دوں گا اس لیے جو نیکی پائے تو وہ اللہ کی حمد و ثنا کرے اور جو اس کے علاوہ یعنی بداعمالیاں پائے تو وہ اللہ کی حمد و ثنا کرے اور جو اس کے علاوہ یعنی بداعمالیاں پائے تو وہ اپنے نفس ہی کو ملامت کرے

صحیح مسلم البر و الصلوۃحدیث 2577

احادیث قدسیہ 88

جانداروں کی تصاویر بنانا حرام ہے

ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اللہ عزّ وجل فرماتا ہے اس شخص سے بڑا ظالم کون ہے جو

میری تخلیق کی طرح تخلیق کرتا ہے یہ لوگ ایک ذرہ (یا ایک چیونٹی) تو پیدا کر کے دکھائیں یا گندم جو کا دانہ تو پیدا کر کے دکھائیں
صحیح البخاری التوحید،حدیث 7559

احادیث قدسیہ 89
آپس میں بغض وعداوت رکھنے والوں کی مغفرت نہیں ہوتی

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت کے دروازے ہر پیر اور جمعرات کو کھول دیے جاتے ہیں پھر اللہ عزّوجل ہر اس بندے کو معاف کر دیتا ہے جو اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا سوائے ان دو اشخاص کے جو آپس میں بغض اور عدوات رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ملائکہ سے فرماتا ہے ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں
صحیح مسلم البر و الصلوۃ،حدیث 2565

احادیث قدسیہ 90
امت محمدیہ کی نوحؑ کے حق میں گواہی

ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن نوحؑ کو بلایا جائے گا تو وہ کہیں گے اے میرے رب میں بار بار حاضر ہوں میں بار بار مستعد ہوں پھر رب تعالیٰ پوچھے گا کیا تو نے حق کی تبلیغ کی تھی (حق پہنچایا تھا؟) وہ جواب دیں گے جی ہاں پھر نوحؑ کی امت سے کہا جائے گا کیا انہوں نے حق تم تک پہنچایا تھا؟ وہ جواب دیں گے ہمارے پاس تو کوئی ڈرانے والا آیا ہی نہیں تھا اللہ تعالیٰ نوحؑ سے فرمائے گا تیرے حق میں کون گواہی دے گا؟ نوحؑ کہیں گے محمد ﷺ اور ان کی امت آپ ﷺ کی امت اس بات کی گواہی دے گی کہ نوحؑ نے حق پہنچایا تھا و یکون الرسول علیکم شھیدا اور تا کہ رسول تم پر گواہ بنے اللہ عزّوجل کے اس فرمان و کذلک جعلنٰکم امّة وسطا لتکونو شھدآء علی النّاس و یکون الرسول علیکم شھیدا اور اسی طرح ہم نے تمہیں امت معتدل و افضل بنایا تا کہ تم لوگوں پر گواہ بن جاؤ اور رسول ﷺ تم پر گواہ بنے کا یہی مقصد ہے
صحیح البخاری التفسیر حدیث 4487

احادیث قدسیہ 91
جمعۃ المبارک کی فضیلت

انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے پاس جبرئیل امین سفید آئینے کی طرح ایک شے لے کر آئے اس میں ایک سیاہ نقطہ تھا میں نے پوچھا جبرائیل یہ کیا ہے؟ اس نے کہا یہ جمعہ ہے جسے اللہ نے آپ کے لیے اور آپ کی امت کے لیے عید (خوشی کا موقعہ) بنا دیا ہے تو تم لوگ یہود اور نصاریٰ سے پہلے ہو اس میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جو بھی بندہ وہ گھڑی اس حال میں پائی کہ وہ اللہ سے خیر اور بھلائی مانگ رہا ہو تو اللہ تعالیٰ اسے وہ بھلائی عطا کر دیتا ہے پھر میں نے پوچھا یہ سیاہ نقطہ کیا چیز ہے؟ اس نے کہا یہ قیامت کا دن ہے جو روز جمعہ ہی قائم ہوگا ہم ملائکہ اسے "المزید" کا نام دیتے ہیں میں نے پوچھا "یوم المزید" کیا ہے؟ اس نے کہا اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک وسیع وادی بنائی ہے جس میں سفید کستوری کے ٹیلے ہیں جب جمعہ کا دن ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس وادی میں اترتا ہے اور اس میں انبیاءؑ کے لیے سونے کے منبر رکھ دیے جاتے ہیں اور شھداء کے لئے موتیوں

کی کرسیاں رکھ دی جاتی ہیں بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں بالا خانوں سے اتر آتی ہیں پھر یہ سب اللہ تعالیٰ کی تحمید وتمجید (بزرگی) بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندوں کولباس پہناؤتو انہیں لباس پہنا دیا جاتا ہےاور فرماتا ہے میرے بندوں کو کھانا کھلاؤتو انہیں کھانا کھالا یا جاتا ہے پھر فرماتا ہے میرے بندوں کو پلاؤ پس انہیں پلا دیا جاتا ہے مزید فرماتا ہے میرے بندوں کو خوشبو لگادو تو انہیں معطر کر دیا جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے میرے بندو کیا چاہتے ہو تو وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب تیری رضا چاہیے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تم سے راضی ہو گیا ہوں پھر انہیں (جانے کا) حکم دیتا ہے تو وہ چلے جاتے ہیں اور حوریں بھی بالا خانوں میں چڑھ جاتی ہیں وہ بالا خانے سبز زمرد اور سرخ یاقوت کے بنے ہوں گے

مسند ابی یعلی 7 228حدیث 4228

احادیث قدسیہ 92

وہ لوگ جنہیں حوض کوثر سے ہٹا دیا جائے گا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے اصحاب میں سے کچھ لوگ حوض کوثر پر پانی پینے آئیں گے تو انہیں ہٹا دیا جائے گا میں کہوں گا اے میرے رب یہ میرے صحابہ ہیں تو اللہ فرمائے گا آپ کو اس کا علم نہیں جو انہوں نے آپ کے بعد ایجاد کیا ہے یہ اپنی پشتوں پر الٹے پاؤں مرتد ہو گئے ہیں

صحیح البخاری الرفاق،حدیث 6586

احادیث قدسیہ 93

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی امت کے لیے آہ وزاری

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۂ ابراہیم میں اللہ عز وجل کے اس فرمان کی تلاوت کی اے میرے رب بے شک انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو جو شخص میری پیروی کرے گا تو وہ مجھ سے ہے اور عیسیٰ علیہ السلام کا یہ قول اگر تو ان کو سزا دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں معاف فرما دے تو زبردست ہے حکمت والا ہے بھی پڑھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھائے اور دعا کی اے اللہ میری امت میری امت اور رو پڑے اس پر اللہ عزّ وجل نے فرمایا اے جبرائیل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جا حالانکہ تیرے رب کو خوب علم ہے اور ان سے پوچھ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوں رو رہے ہیں (جبرائیل آئے) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں رونے کی وجہ بتائی جبکہ اللہ کو خوب علم ہے تو اللہ نے جبریل سے فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جا اور ان سے کہہ کہ یقیناً ہم آپ کو آپ کی امت کے متعلق خوش کریں گے ناراض اور پریشان نہیں کریں گے

صحیح مسلم،الایمان حدیث 202

احادیث قدسیہ 94

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے

ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم اگر تو اپنی ضرورت سے زائد خرچ کرے گا تو یہ تیرے لئے بہتر ہے اور اگر تو روک کر رکھے گا تو تیرے لئے شر ہے جبکہ کفایت شعاری پر تجھے ملامت نہیں کی جائے گی اور خرچ کرنے میں شروع ان سے کر جو تیرے عیال میں (زیر کفالت) ہیں اور بلند ہاتھ نچلے ہاتھ سے بہتر ہے

صحیح مسلم الزکوۃ،حدیث 1036

احادیث قدسیہ 95

اللہ تعالیٰ کے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر انعامات

ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے رب سے ایک سوال کیا اور کاش میں وہ سوال نہ کرتا میں نے کہا اے میرے رب مجھ سے پہلے کئی رسول تھے ان میں سے بعض کے لئے تو نے ہواؤں کو مسخر کر دیا تھا اور ان میں سے بعض وہ تھے جو مُردوں کو زندہ کرتے تھے تو رب تعالیٰ نے فرمایا کیا میں نے آپ کو یتیم نہیں پایا تو میں نے آپ کی رہنمائی کی؟ کیا میں نے آپ کو فقیر نہیں پایا پس آپ کو غنی کر دیا؟ کیا میں نے آپ کے سینے کو نہیں کھولا اور آپ سے آپ کا بوجھ نہیں اتارا؟ میں نے کہا کیوں نہیں اے میرے رب

المعجم الکبیر للطبرانی 11 360،حدیث 12289

احادیث قدسیہ 96

موت کے بعد قریبی ہمسایوں کی گواہی

انس بن مالک ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بھی مسلمان فوت ہوتا ہے اور اس کے قریبی پڑوسیوں میں سے گھروں والے اس کے متعلق تمہاری معلومات کو قبول کر لیا ہے اور جسے تم نہیں جانتے وہ گناہ معاف کر دیے ہیں

مسند احمد 3 242

احادیث قدسیہ 97

یونس ؑ کی فضیلت

ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب سے روایت ہے سے روایت کیا کسی بھی بندے کے لیے یہ مناسب (جائز) نہیں ہے کہ وہ کہے میں یونس بن متی سے بہتر ہوں

صحیح البخاری التوحید،حدیث 7539

احادیث قدسیہ 98

طاعون سے وفات پانے والا بھی شہید ہے

عرباض بن ساریہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (قیامت دن) شہداء اور اپنے بستروں پر وفات پانے والے لوگ طاعون سے وفات پانے والوں کے متعلق ہمارے رب تعالیٰ کے سامنے اختلاف کریں گے شہداء کہیں گے کہ یہ ہمارے بھائی ہیں جس طرح ہم قتل ہوئے اسی طرح یہ بھی قتل ہوئے ہیں اور اپنے بستروں پر وفات پانے والے لوگ کہیں گے کہ یہ ہمارے بھائی ہیں جس طرح ہم فوت ہوئے ہیں اس پر رب تعالیٰ فرمائے گا ان کے زخم دیکھو اگر ان کے زخم شہداء کے زخموں سے مشابہ ہیں تو یہ ان میں سے ہیں اور ان کے ساتھ ہیں (جب دیکھا جائے گا) تو ان کے زخم شہداء کے زخموں سے مشابہ ہوں گے

سنن النسائی الجهاد،حدیث 3166

احادیث قدسیہ 99

سب سے بری جگہ

محمد بن جبیر مطعمؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسول ﷺ زمین کا کون سا حصہ بدترین ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا مجھے معلوم نہیں پھر جب جبرائیلؑ آئے تو آپ ﷺ نے سے کہا اے جبرائیل زمین کا کون سا علاقہ شر (بدترین) ہے؟ انہوں نے کہا مجھے علم نہیں یہاں تک کہ میں اپنے رب وعز وجل سے پوچھ لوں جبرائیلؑ چلے گئے پھر جتنی دیر اللہ کو منظور تھی انہوں نے لگائی پھر (دوبارہ) آئے اور کہا اے محمد ﷺ آپ نے مجھ سے پوچھا تھا کہ جگہوں میں کونسی جگہ شر والی ہے تو میں نے کہا کہ مجھے علم نہیں اور بے شک میں نے اپنے رب عز وجل سے پوچھا کہ جگہوں میں کون سی جگہ شر والی ہے تو رب تعالیٰ نے فرمایا بازار

مسند احمد 4 81

احادیث قدسیہ 100

بدعتی کا انجام

انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تھے کہ اچانک آپ ﷺ پر غنودگی سی طاری ہوگئی پھر آپ ﷺ نے مسکراتے ہوئے سر اٹھایا ہم نے کہا آپ کیوں ہنس رہے ہیں اے اللہ کے رسول ﷺ؟ آپ ﷺ نے فرمایا ابھی ابھی مجھ پر ایک سورت نازل ہوئی ہے پھر آپ ﷺ نے اس کی تلاوت کی انا اعطینک الکوثر اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بے حد رحم کرنے والا ہے یقینا ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا سواپنے رب کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی کریں یقینا آپ کا دشمن ہی بے نسل ہے پھر آپ ﷺ نے پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ کوثر کیا چیز ہے؟ ہم نے کہا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا وہ ایک نہر ہے جس کا وعدہ مجھ سے میرے رب عز وجل نے کیا ہے اس میں بہت خیر ہے یہ ایک حوض ہے جس سے پانی پینے کے لیے قیامت کے دن میرے امتی آئیں گے اس کے برتنوں کی گنتی ستاروں کے برابر ہے اس سے میری امت میں سے کسی شخص کو ہٹا لیا جائے گا تو میں کہوں گا اے میرے رب میری امت سے ہے تو رب تعالیٰ فرمائے گا آپ نہیں جانتے جو انہوں نے آپ کے بعد دین ایجاد کیا تھا

صحیح مسلم الصلاۃ،حدیث 400

احادیث قدسیہ 101

اللہ کا نام ہر چیز پر بھاری ہے

عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ساری مخلوق کے سامنے میری امت کے ایک آدمی کو نجات دے گا چنانچہ اس کے ننانوے رجسٹر پھیلا دیے جائیں گے ہر رجسٹر اتنا دراز ہوگا کہ جہاں تک نگاہ جاتی ہے پھر اللہ تعالیٰ اس آدمی سے فرمائے گا کیا تو نے ان میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے؟ کیا میرے ان فرشتوں نے جو حفاظت و کتابت کے لیے مقرر ہیں تجھ پر کوئی ظلم کیا ہے؟ وہ جواب دے گا جی نہیں اے میرے رب تو رب تعالیٰ فرمائے گا ہاں ہاں کیوں نہیں تیری ایک نیکی ہمارے پاس موجود ہے اور آج (قیامت) کے دن تجھ پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا چنانچہ ایک پرچہ نکالا جائے گا جس پر لکھا ہوگا اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمد اعبدہ ورسولہ پھر اللہ فرمائے گا اس کا وزن کرانے کے لئے آجاؤ اس

پر وہ آدمی عرض کرے گا اے میرے رب کہاں یہ چھوٹا سا پرچہ اور کہاں یہ اتنے بڑے رجسٹر اس پرچے کی ان رجسٹروں کے سامنے کیا حیثیت ہے؟ اللہ عزوجل فرمائے گا آج کے دن تجھ پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا آپ ﷺ نے فرمایا پھر تمام رجسٹر ایک پلڑے میں رکھ دیے جائیں گے اور وہ کلمے والا پرچہ دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے گا تو وہ تمام رجسٹر ہوا میں اڑنے لگیں گے اور یہ پرچہ بھاری ہو جائے گا اور اللہ کے نام کے سامنے کوئی چیز وزنی نہیں ہو سکتی

جامع الترمذی الایمان حدیث 2639

احادیث قدسیہ 102

سورۂ بقرہ کی آخری آیات اور اللہ تعالیٰ کا مکالمہ

ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی اور اگر تم اسے ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے لے گا تو اس سے ان کے دلوں میں ایک ایسی چیز داخل ہوئی جو کسی دوسری چیز سے داخل نہیں ہوئی تھی (ہم اس کے متحمل نہیں نہ یہ ہمارے بس کی بات ہے) اس پر نبی ﷺ نے فرمایا تم کہو ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی تسلیم کر لیا (ایسا کرنے پر) اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں ایمان ڈال دیا اور یہ آیت نازل فرمائی (لا یکلف اللہ) اللہ تعالیٰ کسی نفس کو مکلف نہیں بناتا مگر اس کی طاقت کے مطابق اس کے لیے ہے جو اس نے نیکی کمائی اور اسی پر ہے جو اس نے گناہ کمایا اے ہمارے رب ہمارا مواخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کر جائیں اللہ نے فرمایا میں نے تمہاری دعا قبول کر لی اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے تمہارا مطالبہ پورا کر دیا اور ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا کارساز ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے تمہاری یہ دعا بھی قبول فرمالی

صحیح مسلم الایمان،حدیث 126

احادیث قدسیہ 103

بندہ اپنی طاقت کے مطابق ہی مکلف ہے

ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں جب رسول اللہ ﷺ پر یہ آیت اتری للہ ما فی السمٰوت وما فی الارض اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم اسے ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا پھر جسے چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے تو یہ چند صحابہ کرام پر گراں گزری چنانچہ وہ رسول ﷺ کے پاس آئے اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ ہم بعض ایسے اعمال میں مکلّف بنائے گیے ہیں جن کی ہم (واقعتہ) طاقت رکھتے ہیں جیسے نماز روزہ جہاد اور صدقہ اور اب آپ پر یہ آیت نازل ہوئی ہے جبکہ ہم استطاعت نہیں رکھتے اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ ایسی بات کہو جیسی تم سے پہلے دو کتابوں والوں نے کہی تھی کہ ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی بلکہ تم (یہ) کہو ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی ہماری مغفرت فرما اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف واپسی ہے صحابہ نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی ہماری مغفرت فرما اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف واپس ہے جب لوگوں نے یہ الفاظ پڑھے تو ان کی زبانوں سے روانی سے ادا ہونے لگے اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری امن الرسول بمآ انزل الیہ رسول ﷺ ایمان لائے اس پر جو ان کی طرف نازل کیا گیا ان کے رب کی طرف سے اور اہل ایمان بھی سب ایمان لائے اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کرتے اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطازت کی ہماری مغفرت فرما اے ہمارے رب اور خاص تیری

طرف واپسی ہے جب لوگوں نے یہ کام کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت وان تبدوا کا حکم منسوخ کر دیا اور یہ آیت نازل فرمائی لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا اللہ کسی نفس کو مکلف نہیں بناتا مگر اس کی طاقت کے مطابق اسی کے لیے ہے جو اس نے نیکی کمائی اور اسی پر ہے جو اس نے گناہ کمایا اے ہمارے رب تو ہمارا مواخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کر جائیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہاں میں ایسا ہی کروں گا) ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی طاقت ہم میں نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا (ہاں ایسا ہی ہوگا) اور ہم سے درگزر کر اور ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی ہمارا کارساز ہے تو کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر فرمایا ہاں (ایسا ہی ہوگا)

صحیح مسلم الایمان،حدیث 125

احادیث قدسیہ 104

یوم عرفہ کی فضیلت

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن سے زیادہ اور کسی دن اپنے بندوں کو دوزخ کی آگ سے چھٹکارہ عطا نہیں فرماتا اور اللہ تعالیٰ (اس دن) بندوں کے قریب ہو جاتا ہے اور ان کی وجہ سے فرشتوں پر فخر فرماتے ہوئے پوچھتا ہے یہ لوگ کیا چاہتے ہیں؟

صحیح مسلم الحج،باب یوم عرفه،حدیث 1348

احادیث قدسیہ 105

عشرہ ذوالحجہ کی فضیلت

جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی دن ایسے نہیں جو ذوالحجہ کے دس (ابتدائی) دنوں سے افضل ہوں ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ یہ دن افضل ہیں یا ان کی تعداد کے برابر دنوں میں اللہ کے راستے میں جہاد کرنا ؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ دن ان کی تعداد برابر دنوں میں اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ نے فرمایا یہ دن ان کی تعداد کے برابر دنوں میں اللہ کے راستے میں جہاد کرنے سے افضل ہیں اور اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے اور اہل زمین کی وجہ سے آسمان والوں پر فخر کرتا ہے کہتا ہے تم میرے بندوں کو دیکھو اس حال میں آئے ہیں کہ بال پراگندہ اور غبار آلود ہیں حج کے لیے آئے ہیں ہر دور دراز راستے سے آئے ہیں میری رحمت کی امید رکھتے ہیں حالانکہ انہوں نے میرے عذاب کو دیکھا نہیں تو کوئی دن ایسا نہیں دیکھا گیا جس دن آگ سے آزاد ہونے والے عرفہ کے دن سے زیادہ ہوں

صحیح ابن حیان 3853

احادیث قدسیہ 106

روزے کی فضیلت

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابن آدم کا ہر عمل اسی کے لیے ہے سوائے روزے کے وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور روزہ ڈھال ہے پس جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو وہ نہ بیہودہ بات کہے اور نہ چلائے اگر کوئی اس سے جھگڑے یا برا بھلا کہے تو کہہ دے میں تو روزہ دار ہوں اس ذات کی قسم جس کے

ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے اور روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں جن کی بنا پر وہ خوشی اٹھاتا ہے ایک تو جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو اس کے افطار پر خوش ہوتا ہے اور دوسری خوشی اس وقت ہوگی جب اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزے کی وجہ سے خوش ہوگا

صحیح البخاری الصوم،حدیث 1151

احادیث قدسیہ 107
آدمؑ کی پیدائش اور سلام کے آغاز کا قصہ

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو پیدا کیا اور ان میں روح پھونکی تو انہیں چھینک آئی تو انہوں نے کہا الحمدللہ انھوں نے اللہ کی یہ تعریف اللہ کے حکم ہی سے بیان کی تھی تو اللہ نے ان سے کہا اے آدم تمہارا رب تم پر رحم کرے وہاں فرشتوں کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی ان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا ان فرشتوں کے پاس جاؤ اور انہیں سلام کرو انہوں نے جا کر اسلام علیکم کہا فرشتوں نے ان کے جواب میں وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ کہا آدمؑ اللہ تعالیٰ کے پاس حاضر ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ آپ کا اور آپ کی اولاد کا آپس میں سلام کرنے کا طریقہ ہے اور اللہ کے دونوں ہاتھ بند تھے اللہ تعالیٰ نے آدمؑ سے فرمایا ان دونوں میں سے جو پسند ہو اسے اختیار کرو تو آدم نے فرمایا میں نے اپنے رب کے دائیں ہاتھ کو پسند کیا اور میرے رب کے دونوں ہاتھ دائیں اور مبارک ہیں پھر اللہ نے اسے کھولا تو اس میں آدم اور ان کی ذریت تھی انہوں نے عرض کی اے رب یہ کون ہیں؟ فرمایا یہ آپ کی اولاد ہیں اولاد آدم میں سے ہر ایک کی پیشانی کے درمیان اس کی عمر لکھی ہوئی تھی آدمؑ نے ان میں ایک نہایت روشن چہرے والا یا روشن چہرے والوں میں سے ایک دیکھا اور پوچھا اے میرے رب یہ کون ہیں؟ اللہ نے ارشاد فرمایا یہ آپ کے بیٹے داؤدؑ ہیں میں نے ان کی عمر 40 سال لکھ دی ہے آدمؑ نے عرض کی اے میرے رب ان کی عمر بڑھا دیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں تو ان کی یہی عمر لکھ چکا ہوں آدمؑ نے عرض کی اے میرے پروردگار میں اپنی عمر سے ساٹھ سال ان کو دیتا ہوں تو اللہ نے ارشاد فرمایا تم جانو اور وہ جانیں (جیسے تمہاری مرضی) اب جنت میں رہو پھر جب تک اللہ نے چاہا انہیں جنت میں رکھا پھر انہیں وہاں سے اتار دیا گیا آدمؑ اپنی عمر کا حساب لگاتے رہے پھر جب ان کے پاس ملک الموت آئے تو آدمؑ نے ان سے کہا آپ نے آنے میں جلدی کی ہے (وقت سے پہلے آ گئے) میری عمر تو ایک ہزار سال لکھی ہوئی ہے فرشتے نے کہا بالکل ٹھیک ہے لیکن آپ نے اپنی عمر کے ساٹھ سال داؤدؑ کو دے دیے تھے تو انہوں نے اس بات سے انکار کیا اور ان کی ذریت نے بھی انکار کیا اور وہ بھول گئے تو ان کی ذریت بھی بھول گئی فرمایا اسی روز سے لکھنے اور گواہ بنانے کا حکم دے دیا گیا

جامع الترمذی،حدیث 3368

احادیث قدسیہ 108
موسیٰ نے ملک الموت کی آنکھ پھوڑ دی

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ملک الموت موسیٰؑ کے پاس آیا اور ان سے کہا اپنے رب کی دعوت قبول کیجئے (آپ کا وقت اجل آ چکا ہے) موسیٰ نے انہیں آنکھ پر چانٹا دے مارا جس سے وہ باہر نکل آئی ملک الموت واپس اللہ کے پاس گیا اور عرض کی آپ نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیجا جو موت نہیں چاہتا اور اس نے میری آنکھ پھوڑ دی ہے آپ ﷺ نے فرمایا اللہ نے اس کی آنکھ واپس لوٹا دی اور فرمایا میرے بندے کے پاس جاؤ اور کہو کیا (مزید) زندگی چاہتے ہیں؟ اگر (مزید) زندگی چاہیے تو اپنا ہاتھ بیل کی کمر پر رکھیں آپ کے ہاتھ نے جتنے بالوں کو ڈھانپ لیا آپ اتنے سال جئیں گے عرض کیا

پھر کیا ہوگا؟ فرمایا پھر فوت ہو جائیں گے تو عرض کی پھر تو ابھی جلدی سے اٹھا لے اے میرے رب (اور) مجھے ایسی جگہ موت دینا جو ارض مقدس سے ایک پتھر پھینکنے کی مسافت پر ہو

صحیح مسلم الفضائل،حدیث 2372

احادیث قدسیہ 109

اللہ کی برکات سے کوئی مستغنی نہیں

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایوبؑ برہنہ ہو کر نہا رہے تھے کہ اسی اثنا میں ان پر سونے کی ٹڈیوں کا ایک ڈھیر گرا وہ لپیں بھر بھر کے اسے اپنے کپڑے میں ڈالنے لگے تو رب تعالیٰ نے انہیں آواز دی اے ایوب کیا جو تو دیکھ رہا ہے میں نے تجھے اس سے مستغنی نہیں کیا؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں اے میرے رب لیکن مجھے آپ کی برکت سے کوئی استغنا نہیں

صحیح البخاری احادیث الانبیاء،حدیث 3391

احادیث قدسیہ 110

لائق فخر اسلام کی نسبت ہے

ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں دو آدمیوں نے اپنا نسب بیان کیا ان میں سے ایک نے کہا میں فلاں بن فلاں ہوں تو کون ہے؟ تیری ماں نہ رہے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا موسیٰؑ کے زمانے میں (بھی) دو آدمیوں نے اپنا نسب بیان کیا تھا ان میں سے ایک نے کہا میں فلاں ہوں فلاں کا بیٹا یہاں تک کہ اس نے سلسلہ نسب میں سے نو آباء واجداد گنے اور کہا تو کون ہے؟ تیری ماں نہ رہے دوسرے آدمی نے کہا میں فلاں کا بیٹا تھا جو ابن الاسلام (اسلام کا بیٹا یعنی نو مسلم) تھا تو اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ کو وحی کی یہ دو نسب بیان کرنے والے ان میں سے ایک سے کہو اے وہ شخص جس نے نو آباء واجداد تک اپنا نسب بیان کیا وہ سارے (آباء واجداد) آگ میں ہیں اور تو ان کا دسواں ہے اور اے وہ شخص جس نے اپنا نسب دو تک بیان کیا وہ دونوں جنت میں ہیں اور تو ان کا تیسرا ہے